بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جلد دوم

جواہرِ مصطفویہ

(عقائدِ حقہ، فضائلِ صحابہ واہل بیت اور ردِ فتنہ بدمذہبیت کا مستند مجموعہ)

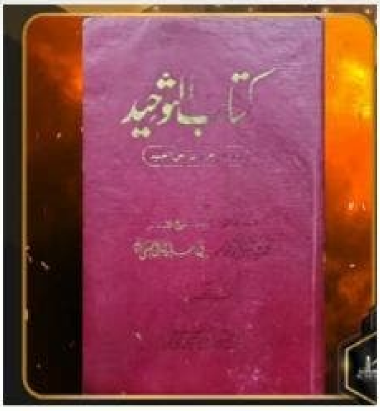
از

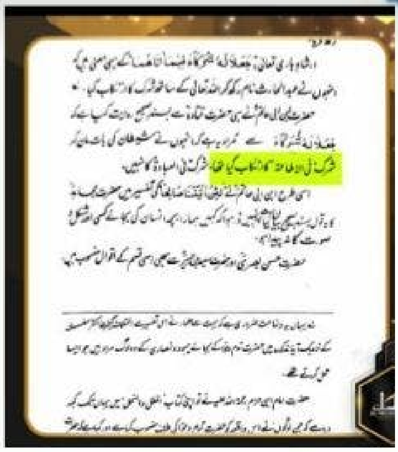
محمد فرید مصطفائی

(خادمِ مسلکِ اعلیٰ حضرت و فیضانِ دارالافتاء اہلِ سنت)



عقائد اہل سنت وغیرہ اور
دیگر مسائل کی مشہور و
معروف کتاب





(صفحہ نمبر: 101 - جلد دوم)

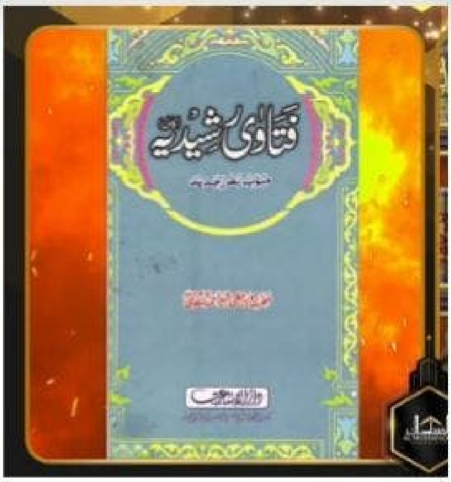
(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------------ محمد فرید مصطفائی)

عبدالوہاب نجدی کے نظریات کا علمی محاسبہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
نجدی و وہابی فتنے کا بانی عبدالوہاب نجدی ہے، جس نے اپنی کتاب "کتاب التوحید" میں ایسے نظریات پیش کیے جن سے مسلمانوں کی تکفیر کی گئی۔ اس نے انبیاء اور اولیاء کے وسیلے کو (معاذ اللہ) شرک قرار دیا اور مسلمانوں کے خون کو حلال سمجھا۔

گستاخانہ نظریہ:
نجدیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کی وفات کے بعد ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا (معاذ اللہ)۔ انہوں نے روضہ رسول ﷺ کی حاضری اور توسل کو بت پرستی سے تشبیہ دی۔ دارالافتاء اہل سنت کے مطابق، ایسے نظریات رکھنا گمراہی ہے کیونکہ حضور ﷺ اپنی قبرِ انور میں زندہ ہیں اور امت کی پکار سنتے ہیں۔ جو نبی کی شان میں ادنیٰ سی بھی توہین کرے، وہ اہل سنت کے نزدیک مردود ہے۔





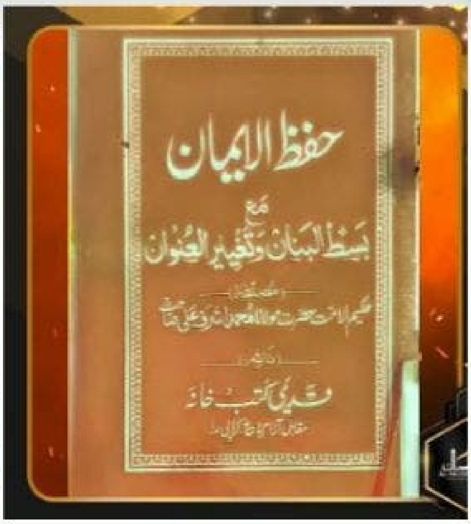
(صفحہ نمبر: 102)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ -------------------------- محمد فرید مصطفائی)

رشید احمد گنگوہی کے فتاویٰ کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
دیوبندی مکتبہ فکر کے بانیوں میں سے ایک رشید احمد گنگوہی ہیں، جن کی کتاب "فتاویٰ رشیدیہ" گستاخانہ عبارات سے بھری ہوئی ہے۔

کذبِ باری تعالیٰ کا مسئلہ:
رشید احمد گنگوہی نے اپنے فتوے میں یہ لکھا کہ (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے، یعنی وہ کذب پر قادر ہے۔ اہل سنت و جماعت کا یہ قطعی عقیدہ ہے کہ جھوٹ ایک عیب ہے اور اللہ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے۔ جو اللہ کے لیے جھوٹ کو ممکن مانے، وہ کلمہ پڑھنے کے باوجود دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے "حسام الحرمین" میں ایسے عقائد کا مکمل رد فرمایا ہے۔





(صفحہ نمبر: 103)

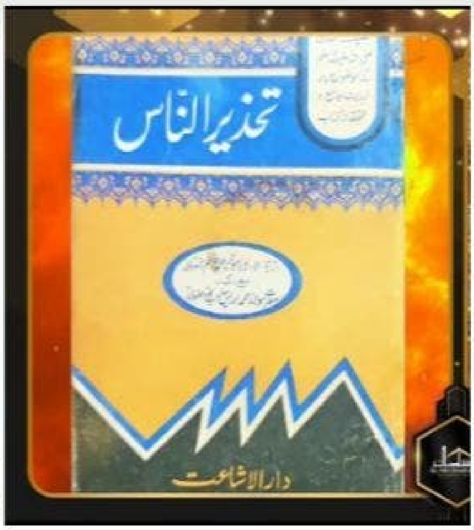
(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

اشرف علی تھانوی اور "حفظ الایمان" کی گستاخی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اشرف علی تھانوی نے اپنی رسالے "حفظ الایمان" میں حضور ﷺ کے علمِ غیب کے بارے میں جو عبارت لکھی، وہ روح کو تڑپا دینے والی ہے۔

گستاخانہ عبارت:
اس نے لکھا کہ (معاذ اللہ) حضور ﷺ کو غیب کا جتنا علم ہے، ایسا تو ہر چوپائے، پاگل اور بچے کو بھی حاصل ہے۔
علمی رد: حضور ﷺ کے علمِ غیب کی تشبیہ جانوروں اور پاگلوں سے دینا صریح گستاخی اور کفر ہے۔ اللہ نے اپنے حبیب کو وہ علوم عطا فرمائے جو کائنات میں کسی کو نہیں ملے۔ دارالافتاء اہل سنت کے مطابق ایسی گستاخی کرنے والا اور اسے صحیح ماننے والا دونوں ایمان سے محروم ہیں۔





(صفحہ نمبر: 104)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------- محمد فرید مصطفائی)

قاسم نانوتوی اور "تحذیر الناس" کا فتنہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
قاسم نانوتوی نے اپنی کتاب "تحذیر الناس" میں ختمِ نبوت کے حوالے سے ایسا نظریہ پیش کیا جو اجماعِ امت کے خلاف ہے۔

عقیدہ ختمِ نبوت کی توہین:
اس نے لکھا کہ اگر حضور ﷺ کے زمانے میں یا آپ کے بعد بھی کوئی نبی آ جائے تو حضور ﷺ کی خاتمیت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا (معاذ اللہ)۔ یہ عقیدہ قرآن کی اس آیت کے خلاف ہے جس میں اللہ نے حضور ﷺ کو "خاتم النبیین" (آخری نبی) فرمایا۔ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے بعد جو کسی بھی قسم کے نبی کے آنے کو ممکن مانے، وہ کافر ہے۔





(صفحہ نمبر: 105)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ -------------------------- محمد فرید مصطفائی)

اسماعیل دہلوی اور "تقویۃ الایمان" کی بے ادبی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اسماعیل دہلوی کی کتاب "تقویۃ الایمان" بدمذہبیت کی بنیاد ہے۔ اس میں حضور ﷺ کی شان میں "بڑا بھائی" اور "چمار" جیسے الفاظ استعمال کیے گئے (معاذ اللہ)۔

عبارت:
اس نے لکھا کہ اللہ کی شان کے آگے تمام مخلوق ایک چمار سے بھی ذلیل ہے، اور حضور ﷺ کو محض ایک بڑے بھائی کی طرح سمجھنا چاہیے۔
رد: حضور ﷺ اللہ کے وہ پیارے رسول ہیں جن کی تعظیم ایمان کی اصل ہے۔ انہیں اپنی طرح کا بشر یا بھائی کہنا سوائے بے ادبی کے کچھ نہیں۔ اہل سنت و جماعت ایسے تمام لوگوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں جو نبی کی شان میں ادنیٰ سی بھی تحقیر کریں۔





(صفحہ نمبر: 106 - خلاصہ و نتیجہ)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------- محمد فرید مصطفائی)

نتیجہ (Natijah): حق اور باطل کی پہچان

تحریر: محمد فرید مصطفائی
یاد رکھیے! حضور ﷺ کی حدیثِ مبارکہ ہے کہ میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوگی، سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔
انہی سب بنیاد پر ہمارا دیوبندی وہابی وغیرہ وغیرہ جتنے بھی فرقے ہیں ہمارا ان سے اختلاف اسی وجہ سے ہے کہ یہ ان عالم دین کو جنتی وغیرہ مانتے ہیں معاذ اللہ یاد رکھیے امام اہل سنت مجددینوں ملت سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے ان پر حسام الحرمین کی صورت میں کفر کا فتوی لگایا تو یاد رکھیے اپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے اگر اپ نے کسی کو کافر کہا اور اگر وہ کافر نہیں ہے تو بولنے والا خود کافر ہو جائے گا تو اپ دیکھیے اعلی حضرت نے ان پر کفر کا فتوی لگایا لیکن کسی بھی ان کے عالم دین کی جرات نہیں ہوئی کہ اعلی حضرت کو برا بولیں کیونکہ ان کو پتہ ہے کہ یہ خود غلط ہیں اگر وہ ان پر کفر کا فتوی لگا دیں گے تو یہ خود کافر ہو جائیں گے تو اپ خود دیکھیے کہ ان کی یہ کیسی ہے کسوں مجبوری تو نہیں کہیں گے کہ یہ اتنے زیادہ بے حس ہو گئے ہیں دنیا میں اتنا زیادہ لگن رکھنے لگ گئے ہیں کہ یہ اپنی اخرت کو بھول گئے ہیں

امام زین العابدین کا فرمان:
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا: "اے فرزندِ رسول! جب کثرت سے فرقے ہو جائیں گے تو ہم حق کو کیسے پہچانیں گے؟" آپ نے ارشاد فرمایا: "وہ جو اہل سنت ہوں گے، وہی اہل حق ہوں گے"۔ سائل نے پھر سوال کیا: "اگر سارے ہی اہل سنت کے نام سے ہوں تو پھر کیسے پہچانیں گے؟" آپ نے ارشاد فرمایا: "جو نبی ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھتا ہوگا، وہی جنتی ہوگا"۔

موجودہ دور کا اہل سنت:
آج آپ خود دیکھ لیجیے، وہ کون سی جماعت ہے جو محافلِ میلاد سجاتی ہے، درود و سلام کی کثرت کرتی ہے اور نبی کی تعظیم کو ایمان کی جان سمجھتی ہے؟ وہ صرف اور صرف اہل سنت و جماعت ہے، جن کو آج دنیا "مسلکِ اعلیٰ حضرت" کے نام سے جانتی ہے۔ بدمذہبوں کے یہ گندے عقائد جو اوپر بیان ہوئے، ان سے اپنا ایمان بچانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ حق صرف وہی ہے جو صحابہ، اہل بیت اور اولیاء کرام کے راستے پر ہو، اور وہی راستہ آج دعوتِ اسلامی اور علمائے اہل سنت دکھا رہے ہیں

(صفحہ نمبر: 107)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ——————————— محمد فرید مصطفائی)

اسمِ محمد ﷺ کی برکات: کائنات کا سب سے میٹھا نام

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اللہ رب العزت نے اپنے محبوب ﷺ کو جہاں بے شمار کمالات عطا فرمائے، وہیں آپ ﷺ کا نامِ نامی "محمد" (ﷺ) بھی قدرت کا ایک عظیم شاہکار ہے۔ یہ وہ نام ہے جس کی تسبیح فرشتے عرشِ بریں پر کرتے ہیں۔

علمی نکتہ:
لفظ "محمد" کے تمام حروف (م، ح، م، د) حروفِ مہملہ ہیں، یعنی ان پر کوئی نقطہ نہیں ہے۔ علماء فرماتے ہیں کہ جس طرح آپ ﷺ کے نام پر کوئی بوجھ (نقطہ) نہیں، اسی طرح آپ ﷺ کی ذاتِ مبارکہ بھی ہر قسم کے عیب اور بوجھ سے پاک ہے۔

برکاتِ اسمِ محمد (بحوالہ دارالافتاء اہلِ سنت):
حدیثِ مبارکہ میں ہے کہ جس گھر میں کسی کا نام "محمد" رکھا جائے، اللہ اس گھر میں برکت عطا فرماتا ہے۔ جو شخص صدقِ دل سے حضور ﷺ کا نام لیتا ہے، اس کے دل کی وحشت دور ہو جاتی ہے۔ بدمذہب جاہل اس نام کی عظمت سے محروم ہیں، جبکہ اہل سنت کا یہ حال ہے کہ:
نامِ احمد سے ہے سب کا بیڑا پار
نامِ احمد ہے دو جہاں کا سہارا

ولادتِ باسعادت اور خوارقِ عادات: جب کائنات جھوم اٹھی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
پہلی جلد میں ہم نے نورانیت کا ذکر کیا، اب ہم میلادِ مصطفیٰ ﷺ کے ان انوکھے واقعات کا تذکرہ کریں گے جو کتبِ سیرت میں دارالافتاء اہلِ سنت کی تحقیقات سے ثابت ہیں۔

ایوانِ کسریٰ کا لرزنا:
جس رات سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے آنگن میں چاند اترا، اس رات ایران کے بادشاہ کسریٰ کے محل کے 14 کنگرے گر گئے۔ یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ اب کائنات سے ظلم کی حکومت ختم ہونے والی ہے اور سلطانِ مدینہ ﷺ کی رحمت کا راج ہوگا۔

سمندروں اور پرندوں کی خوشی:
روایات میں آتا ہے کہ حضور ﷺ کی ولادت پر سمندر کی مچھلیوں نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور پرندوں نے کعبے کے گرد طواف کیا۔ سبحان اللہ! وہ نبی جس کے استقبال کے لیے پوری کائنات تیار ہو، اس کی عظمت کا اندازہ کون لگا سکتا ہے؟ بدمذہبوں کو میلاد کی خوشی گراں گزرتی ہے، جبکہ رب کی پوری مخلوق میلاد مناتی ہے۔

(صفحہ نمبر: 109)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ———————— محمد فرید مصطفائی)

بچپنِ معجز نما: جب بادلوں نے سایہ کیا

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کا بچپن عام بچوں جیسا نہ تھا۔ آپ ﷺ جب چلتے تو بادل آپ کے سر پر سایہ کرتے۔

حضرت حلیمہ سعدیہ کی برکات:
حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائے، میری کمزور اونٹنی سب سے تیز دوڑنے لگی، میری بکریوں کے تھن دودھ سے بھر گئے۔ یہ حضور ﷺ کے اس جسمِ اطہر کی برکت تھی جسے چھونے سے اجاڑ گھر بھی آباد ہو جاتے تھے۔

علمی نکتہ (دارالافتاء اہلِ سنت):
آپ ﷺ نے کبھی بچپن میں بھی وہ کام نہیں کیے جو عام بچے کرتے ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ پاکیزہ رہے اور قدرت آپ کی نگہبان رہی۔ جو بچپن میں کائنات کو فیض دے رہا ہو، اس کی جوانی اور نبوت کے مقام کا عالم کیا ہوگا! بدمذہبوں کا حضور ﷺ کو اپنی طرح کا بچہ کہنا ان کی بصیرت کی اندھیریت ہے۔

لعابِ دہن کی برکت: شفا کا بے بہا سمندر

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کے لعابِ مبارک (تھوک) میں اللہ نے وہ تاثیر رکھی کہ زہر بھی تریاق بن گیا۔

واقعۂ غارِ ثور:
ہجرت کی رات جب غارِ ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سانپ نے ڈس لیا، تو حضور ﷺ نے اپنا لعابِ دہن اس زخم پر لگایا۔ سبحان اللہ! وہ زہر جو جان لیوا تھا، مصطفیٰ ﷺ کے لعاب کی برکت سے ختم ہو گیا اور درد کو آرام مل گیا۔

کنوؤں کا میٹھا ہونا:
کئی مقامات پر صحابہ نے عرض کی کہ "یا رسول اللہ! فلاں کنویں کا پانی کڑوا ہے"۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا لعاب ڈالا تو وہ پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہو گیا۔
نتیجہ: جو نبی اپنے لعاب سے کڑواہٹ دور کر دے، وہ اپنے امتی کے نصیب کی کڑواہٹ کیوں دور نہیں کر سکتا؟
دارالافتاء اہلِ سنت کے مطابق حضور ﷺ کے جسم کا ہر حصہ برکت ہی برکت ہے۔

موئے مبارک کی عظمت: کائنات کی سب سے قیمتی متاع

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کے بال مبارک (موئے مبارک) وہ عظیم تبرک ہیں جن کی زیارت کے لیے اولیاء اللہ ترستے ہیں۔

صحابہ کا ادب:
غزوۂ حدیبیہ کے موقع پر جب حضور ﷺ نے سرِ انور کے بال اتروائے، تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ان بالوں کو زمین پر نہیں گرنے دیتے تھے بلکہ ہاتھوں ہاتھ لیتے تھے۔

خالد بن ولید کی ٹوپی:
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنی ٹوپی میں حضور ﷺ کا بال مبارک رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ "جس جنگ میں یہ ٹوپی میرے سر پر ہوتی ہے، فتح قدم چومتی ہے"۔
علمی نکتہ: یہ بال مبارک کی برکت ہے کہ جس کی نسبت حضور ﷺ سے ہو جائے، وہ کائنات کو فتح کر لیتا ہے۔
بدمذہبوں کے نزدیک یہ سب "بے فائدہ" ہے، لیکن اہل سنت کے نزدیک حضور ﷺ کی ہر نسبت باعثِ شفا و برکت ہے۔

سایہ نہ ہونا: نورانیتِ مصطفیٰ ﷺ اور اعلیٰ حضرت کی تحقیق

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اہلِ سنت کا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کا سایہ نہ زمین پر پڑتا تھا اور نہ ہی چاندنی میں نظر آتا تھا۔ اس پر سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فتاویٰ رضویہ میں نہایت لطیف اور علمی بحث فرمائی ہے۔

اعلیٰ حضرت کا علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ سایہ اس چیز کا ہوتا ہے جو "کثیف" (غلیظ یا مادی بوجھ رکھنے والی) ہو، جبکہ حضور ﷺ کا جسمِ اطہر اس قدر "لطیف" اور نورانی ہے کہ نور کا سایہ نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نورِ مجسم ہیں، اور نور پر نور کا سایہ ناممکن ہے۔

کلامِ رضا کا گلدستہ:
اسی عقیدے کو اعلیٰ حضرت نے اپنے کلام میں یوں سمویا ہے:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
سایہ ٹھہرا کس قدم پر کس قدِ دلجو کا ہے
نور کے ٹکڑے ہیں یہ سایہ تو ان کا ہو چکا

نتیجہ: حضور ﷺ کی بشریت عام انسانوں کی مادی بشریت جیسی نہیں، بلکہ وہ نورانیت کے لبادے میں ایک معجزہ ہے۔ بدمذہب جاہل جو حضور ﷺ کو "اپنے جیسا بشر" کہتے ہیں، وہ درحقیقت حضور ﷺ کے اس مقامِ لطافت سے جاہل ہیں۔

پسینۂ مبارک: کائنات کی خوشبوؤں کا منبع

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کے جسمِ اطہر سے نکلنے والا پسینہ مبارک کوئی عام رطوبت نہیں، بلکہ وہ تمام جہان کے عطر اور خوشبوؤں کی اصل ہے۔

فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں:
سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں ایک مقام پر تحریر فرماتے ہیں کہ "حضور ﷺ کا پسینہ مبارک کستوری سے زیادہ خوشبودار ہے"۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے پسینۂ مبارک کو شیشیوں میں جمع کرتے اور اسے بہترین خوشبو کے طور پر استعمال فرماتے تھے۔

اعلیٰ حضرت کی عقیدت:
آپ اس خوشبو کی شان میں فرماتے ہیں:
جس کے تلوے کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی ﷺ
تیری مہک نے دل کے‌چے کھلا دیے ہیں
جس راہ چل دیا ہے بوجھ بسا دیے ہیں

مدنی پھول (دارالافتاء اہلِ سنت):
حضور ﷺ جس گلی سے گزر جاتے، وہ گلی مہک اٹھتی تھی اور لوگ پہچان لیتے تھے کہ یہاں سے "سلطانِ مدینہ" ﷺ گزرے ہیں۔ جو پسینہ خوشبو بن جائے، اس کی عظمت کا اندازہ وہی لگا سکتا ہے جس کے دل میں ایمان کا نور ہو۔

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ: کائنات کے مالک و مختار

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضور ﷺ کے اختیارات پر ایک عظیم کتاب "الامن والعلیٰ" تحریر فرمائی، جس میں ثابت کیا کہ اللہ نے کائنات کی کنجیاں اپنے محبوب ﷺ کے ہاتھ میں دے دی ہیں۔

فتاویٰ رضویہ کا نچوڑ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اللہ کے "نائبِ مطلق" ہیں۔ کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے، اللہ کی عطا سے حضور ﷺ کے حکم سے ہوتا ہے۔ آپ ﷺ جس کو چاہیں نواز دیں، جس کا چاہیں مقدر بدل دیں۔

شعرِ رضا:
مالکِ کونین ہیں وہ پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

علمی نکتہ: بدمذہب کہتے ہیں کہ نبی بے اختیار ہیں (معاذ اللہ)۔ جبکہ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے محبوب کو وہ اختیار دیا ہے کہ "تمہارے حکم سے نظامِ کائنات چلتا ہے"۔ دارالافتاء اہلِ سنت اسی عقیدۂ صحیحہ کی تائید کرتا ہے کہ حضور ﷺ "صاحبِ اختیار" نبی ہیں۔

مقامِ شفاعت اور گنہگاروں کی پناہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
قیامت کے دن جب باپ بیٹے کو نہ پہچانے گا، اس وقت صرف ایک ہی ذات ہوگی جو پکارے گی "امتی! امتی!"۔

اعلیٰ حضرت کا فلسفۂ شفاعت:
اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی شفاعت صرف نیک لوگوں کے لیے نہیں، بلکہ ان گنہگاروں کے لیے بھی ہے جو خطاؤں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے حبیب کو وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ جس پر آپ ﷺ ہاتھ رکھ دیں، وہ جہنم سے آزاد ہو جائے۔

درِ رضا کی صدا:
مجھ سا گنہگار کہاں اور ان کا کرم کہاں
یہ تو ان کا رحم ہے کہ مجھ پر کرم کر دیا
مجھ سے عاصی پہ اے جانِ رحمت کرم
تیری چوکھٹ پہ آیا ہے منگتا تیرا

نتیجہ: حضور ﷺ کی شفاعت وہ قلعہ ہے جس میں داخل ہونے والا ہر خوف سے محفوظ ہو گیا۔ دارالافتاء اہلِ سنت کے مطابق حضور ﷺ کی شفاعت برحق ہے اور اس کا انکار کرنے والا محروم قسمت ہے۔

علمِ غیبِ مصطفیٰ ﷺ: "الدولۃ المکیہ" کا نچوڑ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے حضور ﷺ کے علمِ غیب پر ایک شاہکار کتاب "الدولۃ المکیہ" تحریر فرمائی، جس نے پوری دنیا کے بدمذہبوں کو ساکت کر دیا۔ آپ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو تمام کائنات کا ذرہ ذرہ مشاہدہ کرا دیا ہے۔

علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے کائنات ایسی ہے جیسے کسی کے سامنے ایک ہتھیلی ہو۔ آپ ﷺ کو "ما کان و ما یکون" (جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ ہوگا) کا مکمل علم اللہ کی عطا سے حاصل ہے۔

شعرِ رضا:
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
تیری چمک تیری دمک سب کے جگر میں بنا
جس کی نظر میں تو نہیں اس کا کوئی گھر نہیں

حاضر و ناظر کا عقیدہ اور فتاویٰ رضویہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اہلِ سنت کا یہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ اپنی نورانیت کے اعتبار سے کائنات کے ہر ذرے میں جلوہ گر ہیں اور اپنی امت کے اعمال کو ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

اعلیٰ حضرت کی تحقیق:
اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ "نورِ خدا" ہیں اور نور کے لیے دور اور نزدیک برابر ہے۔ جس طرح سورج آسمان پر ہو کر بھی زمین کے ہر کونے میں موجود ہوتا ہے، اسی طرح سلطانِ مدینہ ﷺ مدینے میں آرام فرما ہو کر بھی ہر امتی کے حال سے باخبر ہیں۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
خلیل اللہ سے پوچھا گیا کہ حق کہاں ہے؟
فرمایا کہ محمد ﷺ کے نور کے ہر ذرے میں ہے

ادبِ مصطفیٰ ﷺ: ایمان کی اصل بنیاد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا پورا کلام اور تمام فتاویٰ صرف ایک ہی نقطے کے گرد گھومتے ہیں اور وہ ہے "ادب"۔ آپ فرماتے ہیں کہ بے ادب کا نہ کوئی عمل ہے اور نہ کوئی نماز۔

فتاویٰ رضویہ کا ایک اہم فتویٰ:
اعلیٰ حضرت سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ کا نامِ مبارک سن کر انگوٹھے چومنا کیسا ہے؟ آپ نے احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں ثابت فرمایا کہ یہ عمل مستحب ہے اور صحابہ کی سنت ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ہر نسبت کی تعظیم کرنا ایمان کا تقاضا ہے۔

شعرِ رضا:
ادب گاہِ زیرِ آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و با یزید ایں جا
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تک سنو گے گستاخوں کا فسانہ

سلطانِ کائنات: کائنات کے خزانوں کی تقسیم

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اللہ رب العزت نے اپنے حبیب ﷺ کو تمام جہانوں کا مالک و مختار بنایا ہے۔ اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں "قاسمِ نعمت" کے عنوان پر مدلل بحث فرماتے ہیں۔

علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ ہدایت کی شمع ہو یا رزق کا نوالہ، سب کچھ درِ مصطفیٰ ﷺ سے تقسیم ہو کر ملتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ دیتا ہے اور محمد ﷺ بانٹتے ہیں۔

کلامِ رضا:
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم، رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے، دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ
لاکھوں پلتے ہیں اس در سے، کبھی خالی نہیں جاتا کوئی
جو مانگنا ہے مانگو، یہ سخیوں کا دربار ہے

معجزۂ کلامِ جمادات: پتھروں اور درختوں کی گواہی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ بے جان پتھر بھی آپ ﷺ کے ہاتھ میں آ کر کلمہ پڑھتے تھے۔

فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی ذات وہ ہے جس نے پتھروں کو زبان عطا کی۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مکہ کی گلیوں سے گزرتے تو پتھر پکار اٹھتے "السلام علیک یا رسول اللہ"۔

شعرِ رضا:
پتھروں نے کلمہ پڑھا، لکڑی بھی رونے لگی
تیرے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے
بے جان چیزوں کو بھی تم نے زندگی بخشی
اے جانِ جہاں! تم پر کروڑوں درود

سفرِ معراج: عرشِ بریں پر بے مثال میزبانی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
معراجِ مصطفیٰ ﷺ وہ مقام ہے جہاں کسی کی رسائی ممکن نہیں۔ اعلیٰ حضرت نے اس سفر کو اپنے کلام "قصیدۂ معراجیہ" میں نہایت خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔

علمی نکتہ (فتاویٰ رضویہ):
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سر کی آنکھوں سے رب کا دیدار کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ معراج جسمانی تھی اور یہ حضور ﷺ کا وہ معجزہ ہے جس نے زمان و مکان کی قید ختم کر دی۔

شعرِ رضا:
وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لیے تھے
عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------
محمد فرید مصطفائی)

شفاعتِ کبریٰ: گنہگاروں کی آخری پناہ گاہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
قیامت کے دن جب ہر کوئی اپنے نفس کی فکر میں ہوگا، اس وقت صرف "سراجِ منیر" ﷺ ہی ہوں گے جو اللہ کے غضب اور بندوں کے درمیان ڈھال بن جائیں گے۔

فتاویٰ رضویہ کا پیغام:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ شفاعت کا حق صرف اسے ہے جسے اللہ نے اپنا محبوب بنایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رضا کا ایمان یہ ہے کہ "نبی کی ایک نظرِ کرم بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیتی ہے"۔

کلامِ رضا:
آج لے ان کی پناہ، آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
خوف نہ رکھ رضا محشر کا، وہ تیرے حامی ہیں
جن کی شفاعت پہ ہے سب کا بھروسہ

محبتِ رسول ﷺ: ایمان کی روح

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی کا نچوڑ یہ ہے کہ "محبتِ رسول ﷺ ہی اصل ایمان ہے"۔
آپ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے دل میں حضور ﷺ کی ذرہ برابر بھی توہین ہے، تو اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔

علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ عشقِ رسول ﷺ وہ چابی ہے جس سے جنت کا دروازہ کھلتا ہے۔
دارالافتاء اہلِ سنت اسی جذبے کی آبیاری کرتا ہے کہ "نبی کی محبت سے خالی دل ویران گھر کی طرح ہے"۔

شعرِ رضا:
رضا کے دل میں ہے بس ایک ہی تمنا
کہ مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ
تمھارے نام پہ مر جاؤں، تمھارے نام پہ جیوں
یہی ہے میری زندگی، یہی ہے میرا ایماں

(صفحہ نمبر: 124)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

حسنِ مصطفیٰ ﷺ: جس کی مثال کائنات میں نہیں

تحریر: محمد فرید مصطفائی
حضور ﷺ کے حسن و جمال پر اعلیٰ حضرت نے ایسے اشعار لکھے ہیں کہ پڑھنے والا آپ ﷺ کے تصور میں کھو جاتا ہے۔

فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے محبوب کو ایسا حسین بنایا کہ ان جیسا نہ کوئی ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ آپ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے چہرے کا نور چاند اور سورج کو روشنی عطا کرتا ہے۔

کلامِ رضا:
حاجتِ مشاطہ کیا حسنِ خداداد کے لیے
سورج الٹ کر آئے گا ان کے جمال کے لیے
سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

(صفحہ نمبر: 125)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ——————————— محمد فرید مصطفائی)

خاتمِ نبوت: تاجدارِ مدینہ کا آخری مقام

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے اس حصے کا اختتام ہم ختمِ نبوت کے ذکر پر کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے قادیانی فتنے کے خلاف جو ننگی تلوار اٹھائی، وہ تاریخ کا روشن باب ہے۔

فتاویٰ رضویہ کا فتویٰ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کے نبی کا دعویٰ کرنا صریح کفر ہے۔ آپ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ کی نبوت قیامت تک کے لیے کافی ہے۔

شعرِ رضا:
جس کے لیے محفلِ کائنات سجائی گئی
وہ آخری نبی بن کر تشریف لائے
ختمِ نبوت کا تاج جن کے سر پر ہے
وہی محمد ﷺ ہمارے رہبر ہیں

تذکرۂ مادرِ علمی و اساتذہِ کرام: فیضانِ جامعہ صفہ اسلامیہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
علمِ دین وہ نور ہے جو سینوں کو منور کرتا ہے اور انسان کو بندگی کے حقیقی شعور سے آشنا کرتا ہے۔ بندہ ناچیز محمد فرید مصطفائی کو یہ سعادت حاصل ہے کہ اپنی علمی پیاس بجھانے کے لیے مسلکِ حقہ (اہلِ سنت و جماعت) کے عظیم علمی مرکز "جامعہ صفہ اسلامیہ" سے وابستہ ہے۔ یہ وہ مبارک ادارہ ہے جہاں سے علم و عرفان کے سوتے پھوٹتے ہیں اور جہاں جید علمائے اہلِ سنت کی زیرِ نگرانی تشنگانِ علم کی تربیت کی جاتی ہے۔

بندہ ناچیز اس وقت اسی عظیم الشان علمی گاہ جامعہ صفہ اسلامیہ میں "درسِ نظامی" (عالم کورس) کی سعادت حاصل کر رہا ہے، تاکہ علومِ نبویہ ﷺ سے اپنے قلب کو جلا بخش کر دینِ متین کی خدمت کے قابل بن سکے۔

اساتذہِ عظام کا تذکرۂ جمیل:
جامعہ صفہ اسلامیہ میں تدریسی خدمات انجام دینے والے علمائے کرام وہ روشن ستارے ہیں جن کی ضیا باریوں سے مسلکِ اعلیٰ حضرت کی حقانیت اجاگر ہو رہی ہے۔ بندہ ناچیز کو جن عظیم شخصیات کی شاگردی اور جن کے قدموں میں بیٹھ کر علم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہے، ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد حسن انصاری صاحب: آپ علم و حکمت کا وہ بحرِ بیکراں ہیں جن کی تدریس سے ہزاروں طلبہ مستفیض ہو رہے ہیں۔

حضرت علامہ مولانا ارشد جمال انصاری صاحب: آپ کی علمی جلالت اور فکرِ رضا کی پاسبانی طلبہ کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

حضرت علامہ مولانا مفتی طاہر رضوی صاحب: فقہ و فتاویٰ میں آپ کی مہارت اور آپ کا علمی اسلوب "بہارِ شریعت" کا عملی نمونہ ہے۔

حضرت علامہ مولانا محمد فیضان احمد صاحب (دامت برکاتہم العالیہ): آپ کی شفقت اور علم دوستی طلبہ کے دلوں میں عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن کرتی ہے۔

حضرت علامہ مولانا محمد جبران انصاری صاحب: آپ کی علمی گہرائی اور درسِ نظامی پر دسترس جامعہ کا وقار ہے۔

یہ وہ جلیل القدر اساتذہ ہیں جن کی دعاؤں اور توجہات سے بندہ ناچیز اس قابل ہوا ہے کہ "جواہرِ مصطفویہ" جیسی تصنیف پیش کر سکے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت میرے ان تمام اساتذہِ کرام کا سایہ ہم پر تادیر سلامت رکھے اور اس جامعہ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔

نذرِ عقیدت:
انہی کے فیض سے میرا قلم رواں ہے رضا

میرے اساتذہ ہی میری علمی سلطنت کے پاسباں ہیں

علمِ غیبِ مصطفیٰ ﷺ اور بدمذہبوں کے اعتراض کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ (معاذ اللہ) حضور ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں تھا، اور اس کے لیے وہ قرآنی آیات کا غلط مفہوم پیش کرتے ہیں۔

قرآنی جواب:
اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًاۙ(۲۶) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ
ترجمہ: "غیب کا جاننے والا، تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا، سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے"۔ (پارہ 29، سورہ جن)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں تحریر فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو تمام کائنات کا مشاہدہ کرایا، زمین و آسمان کا ہر ذرہ آپ کے پیشِ نظر ہے"۔ جو شخص حضور ﷺ کے علم کو جانوروں یا پاگلوں سے تشبیہ دے (جیسا کہ بدمذہبوں نے اپنی کتابوں میں لکھا)، وہ صریح کافر ہے۔

کلامِ رضا:
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
تیری چمک تیری دمک سب کے جگر میں بنا
جس کی نظر میں تو نہیں اس کا کوئی گھر نہیں

(صفحہ نمبر: 128)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

حضور ﷺ کا نور ہونا اور مادی عقل والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضور ﷺ تو ہماری طرح کے بشر (انسان) تھے، ان کو نور کہنا شرک ہے۔

شرعی جواب:
قرآنِ پاک کی نصِ قطعی ہے:
قَدْ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٌ وَكِتَـٰبٌ مُّبِينٌ
ترجمہ: "بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب"۔ (پارہ 6، سورہ مائدہ)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں عقائد کے باب میں واضح درج ہے کہ حضور ﷺ اللہ کے نور سے ہیں، آپ ﷺ کا سایہ نہ تھا کیونکہ نور کا سایہ نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ بشر بھی ہیں لیکن آپ ﷺ جیسی بشریت کائنات میں کسی کی نہیں۔ آپ ﷺ وہ نور ہیں جس سے پوری کائنات کو روشنی ملی۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
جس کا تلوہ چمکتا ہے وہ نور ہے
سر سے پا تک وہ نورانی پیکر ہے

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------------ محمد فرید مصطفائی)

استغاثہ (یا رسول اللہ کہنا) اور منکرین کا جواب

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کا ایک بڑا اعتراض یہ ہے کہ دور سے حضور ﷺ کو پکارنا (یا رسول اللہ کہنا) شرک ہے، کیونکہ (معاذ اللہ) حضور ﷺ دور کی آواز نہیں سنتے۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے، حضور ﷺ نے ایک نابینا صحابی کو دعا سکھائی:
"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي"
ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نبی محمد ﷺ کے وسیلے سے، اے محمد! (ﷺ) میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں"۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ انبیائے کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، وہ پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں اور مدد فرماتے ہیں۔ جو پکارنے کو شرک کہے، وہ درحقیقت حضور ﷺ کی حیاتِ برزخی کا منکر ہے۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
مدد اے میرے آقا! کہ گناہوں کا بوجھ ہے
تیرے سوا اب میرا کوئی سہارا نہیں

مقامِ شفاعت اور بدمذہبوں کی کم عقلی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل یہ وسوسہ ڈالتے ہیں کہ "اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کر سکتا، لہذا نبی سے شفاعت مانگنا غلط ہے"۔

قرآنی جواب:
مَن ذَا ٱلَّذِى يَشْفَعُ عِندَهُۥٓ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ
ترجمہ: "کون ہے وہ جو اس کے پاس شفاعت کرے مگر اس کے حکم سے"۔ (آیۃ الکرسی)
اہلِ سنت کا عقیدہ ہے کہ اللہ نے اپنے محبوب کو شفاعت کا اذن (اجازت) عطا فرما دیا ہے، اسی لیے ہم حضور ﷺ سے شفاعت مانگتے ہیں۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں شفاعت کے باب میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ شفیعِ محشر ہیں، آپ ﷺ گنہگاروں کی شفاعت فرمائیں گے اور اللہ آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ جو شفاعت کا منکر ہے، وہ رحمتِ الٰہی سے دور ہے۔

کلامِ رضا:
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
رضا! خوف نہ رکھ محشر کا کہ وہ حامی ہیں
جن کی شفاعت پہ ہے سب کا بھروسہ

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ——————— محمد فرید مصطفائی)

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ اور بدمذہبوں کے "بے اختیاری" والے نظریے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ (معاذ اللہ) نبی کو کوئی اختیار نہیں، وہ تو اپنی جان کے نفع و نقصان کے بھی مالک نہیں، اور اس کے لیے وہ آیاتِ قرآنیہ کا غلط اور من گھڑت مفہوم پیش کرتے ہیں۔

قرآنی جواب:
اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖۚ
ترجمہ: "اور انہیں کیا برا لگا، یہی نہ کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا"۔ (پارہ 10، سورہ توبہ)
اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ کا فضل اور رسول کا فضل ایک ہی ہے، اور رسول ﷺ اللہ کی عطا سے غنی کرنے والے (مالک و مختار) ہیں۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول، صفحہ 44) پر درج ہے: "تمام کائنات حضور ﷺ کے زیرِ فرمان ہے، جس کو جو چاہیں عطا فرمائیں اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کو کائنات کا مالک و مختار بنایا ہے"۔

کلامِ رضا:
مالکِ کونین ہیں وہ پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں
اللہ کی سر تا بہ قدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

حیاتِ انبیاء ﷺ اور "مٹی میں ملنے" والے نظریے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہلوں نے اپنی کتابوں میں لکھا کہ (معاذ اللہ) "نبی مر کر مٹی میں مل گئے"، یہ نظریہ صریح گستاخی اور حدیثِ پاک کا انکار ہے۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
سنن ابنِ ماجہ کی صحیح حدیث ہے، حضور ﷺ نے فرمایا:
"اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ"
ترجمہ: "بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے، پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے"۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں عقائد کے باب میں واضح درج ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں اسی طرح زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے، وہ کھاتے پیتے ہیں اور جہاں چاہتے ہیں تشریف لے جاتے ہیں۔ جو انہیں مردہ کہے وہ گمراہ ہے۔

کلامِ رضا:
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشمِ عالم سے چھپ جانے والے
انبیاء کو بھی اجل آتی ہے مگر ایسی کہ بس
آئی اور دو پل میں پھر حیاتِ ابدی پا گئے

توسل (وسیلہ) اور "غیر اللہ سے مانگنا شرک ہے" والے وسوسے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی سے مانگنا یا کسی کا وسیلہ لینا شرک ہے، جبکہ اللہ پاک نے خود وسیلہ ڈھونڈنے کا حکم دیا ہے۔

قرآنی جواب:
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ
ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو"۔
(پارہ 6، سورہ مائدہ)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ انبیاء و اولیاء کا وسیلہ لینا جائز و مستحسن ہے۔ اللہ کی عطا سے ان سے مدد مانگنا حقیقت میں اللہ ہی سے مانگنا ہے کیونکہ وہ اللہ کے محبوب بندے ہیں۔

کلامِ رضا:
واللہ جو مل گیا ہے وہ ان کے در سے پایا
جس کو جو ملا ہے وہ ان کے در سے پایا
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

تعظیمِ مصطفیٰ ﷺ (قیام و سلام) اور "بدعت" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کی تعظیم میں کھڑے ہونے (قیام) اور صلوٰۃ و سلام پڑھنے کو بدعت اور شرک کہتے ہیں۔

شرعی جواب:
قرآنِ پاک میں اللہ نے صحابہ کو حکم دیا:
وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ
ترجمہ: "اور ان (نبی) کی تعظیم و توقیر کرو"۔ تعظیم کا کوئی طریقہ مقرر نہیں، جس طریقے سے بھی تعظیم ہو وہ کارِ ثواب ہے۔

فتاویٰ رضویہ کا علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ قیامِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ مستحسن اور جائز ہے، کیونکہ یہ فرحت و خوشی اور تعظیم کا اظہار ہے۔ جو اسے شرک کہے وہ حضور ﷺ کی عظمت کا دشمن ہے۔

کلامِ رضا:
تعظیمِ نبی کرتے ہیں ہم، کیوں جلتا ہے تو اے ناری
ہم تو ہیں غلامِ مصطفیٰ ﷺ، ہماری تو ہے بات ہی نرالی
جس کے ماتھے پر ہو خاکِ درِ جاناں کا نشاں
اس کی قسمت پہ تو جبریل بھی قربان جائیں

حاضر و ناظر کا عقیدہ اور "نبی کو کیا خبر" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو اپنی امت کے حال کی کوئی خبر نہیں (معاذ اللہ)۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
حضور ﷺ نے فرمایا:
"اِنَّ اَعْمَالَکُمْ تُعْرَضُ عَلَیَّ"
ترجمہ: "بیشک تمہارے اعمال مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں"۔ (مسند بزار)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ حضور ﷺ اپنی امت کے ہر فرد کے حال سے باخبر ہیں، وہ پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں اور حاجت مند کی حاجت روائی فرماتے ہیں۔ اللہ نے پوری کائنات کو حضور ﷺ کے سامنے ایک ہتھیلی کی طرح کر دیا ہے۔

کلامِ رضا:
تم تو ہو دور و نزدیک کے سننے والے
تم سے چھپا ہے کیا اے میرے پیارے آقا ﷺ
بندہ تو گنہگار ہے پر تم تو کریم ہو
محشر میں بھی رکھنا ہمیں اپنی نظر میں

بشریتِ مصطفیٰ ﷺ اور "ہم جیسا بشر" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کو اپنی طرح کا عام انسان اور بشر کہتے ہیں، جبکہ حضور ﷺ کی بشریت معجز نما ہے۔

علمی جواب:
حضور ﷺ نے خود فرمایا: "اَیُّکُمْ مِثْلِیْ" (تم میں سے کون میری مثل ہے؟)۔ آپ ﷺ بشر تو ہیں لیکن "سید البشر" ہیں، جیسے پتھروں میں ہیرا ہوتا ہے۔ ہیرے کو کوئی پتھر کہہ کر حقیر نہیں سمجھتا۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بشریت وہ آئینہ ہے جس میں رب کا نور چمکتا ہے۔ آپ ﷺ وہ بشر ہیں جن کا سایہ نہ تھا، جن کے پسینے سے خوشبو آتی تھی، جو رات کی تاریکی میں ویسا ہی دیکھتے تھے جیسا دن کے اجالے میں۔

کلامِ رضا:
تیری بشریت کے صدقے، تیری نورانیت کے صدقے
اے جانِ جہاں! تم سا کوئی کائنات میں نہیں
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

(صفحہ نمبر: 137)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ --------------------- محمد فرید مصطفائی)

تبرکات کی تعظیم اور "بت پرستی" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل تبرکات (موئے مبارک، نعلینِ پاک) کی تعظیم کو بت پرستی سے تشبیہ دیتے ہیں۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
صحیح بخاری میں ہے کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے وضو کا پانی زمین پر نہیں گرنے دیتے تھے بلکہ اسے اپنے چہروں اور جسموں پر مل لیتے تھے۔ اگر تبرک کی تعظیم شرک ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کو روک دیتے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
تبرکاتِ انبیاء و اولیاء کی تعظیم کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ ان سے برکت حاصل کرنا صحابہ کی سنت ہے۔

کلامِ رضا:
تیرے نعلین کے صدقے، تیرے گیسوؤں کے صدقے
میری قسمت چمک جائے تیرے ایک ذرے کے صدقے
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج

(صفحہ نمبر: 138)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ --------------------------- محمد فرید مصطفائی)

ختمِ نبوت اور "تحذیر الناس" کے فتنے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے پیشوا نے لکھا کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی آ جائے تو خاتمیت میں فرق نہیں پڑے گا (معاذ اللہ)۔

قرآنی جواب:
وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ
ترجمہ: "لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے (آخری نبی) ہیں"۔

فتاویٰ رضویہ کا فتویٰ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کے (ظلی، بروزی یا حقیقی) نبی کا دعویٰ کرنا یا اس کے امکان کا قائل ہونا صریح کفر ہے۔

کلامِ رضا:
تاجدارِ ختمِ نبوت پہ کروڑوں درود
آخری نبی، سچے نبی پہ کروڑوں درود
تمہارے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا آقا ﷺ
تمہی اول ہو تمہی آخر ہو اے میرے پیارے آقا ﷺ

(صفحہ نمبر: 139)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

درود و سلام کے منکرین اور "صرف نماز والا درود" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ مروجہ درود و سلام (صلوٰۃ و سلام) پڑھنا غلط ہے، صرف وہی درود پڑھو جو نماز میں ہے۔

قرآنی جواب:
صَلُّوا عَلَيۡهِ وَ سَلِّمُوا تَسۡلِيۡمًا
ترجمہ: "ان پر درود اور خوب سلام بھیجو"۔ اللہ نے سلام کا حکم الگ سے دیا ہے، اور سلام پکار کر ہی پڑھا جاتا ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
حضور ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پڑھنا نہایت فضیلت کا کام ہے، پکار کر "یا رسول اللہ" کہہ کر سلام پڑھنا صحابہ اور اولیاء کا طریقہ ہے۔

کلامِ رضا:
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو رضا
لب پہ ہو "مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام"

(صفحہ نمبر: 140)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

خلاصۂ بحث: بد مذہبوں سے دوری ہی ایمان کی سلامتی ہے

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان صفحات کا نچوڑ یہ ہے کہ بدمذہب جاہل چاہے کتنے ہی حوالے دیں، ان کا اصل مقصد حضور ﷺ کی عظمت کو گھٹانا ہے۔

امامِ اہل سنت کا پیغام:
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "اگر کوئی شخص تمام عمر عبادت کرے لیکن اس کے دل میں نبی کی ذرہ برابر بھی توہین ہو، تو وہ دوزخ کا ایندھن ہے"۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ایمان کو ان چوروں اور لٹیروں سے بچائیں اور مسلکِ اعلیٰ حضرت پر قائم رہیں۔

کلامِ رضا:
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تک سنو گے گستاخوں کا فسانہ
سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہو چوروں سے بستی خالی ہے

وسیلہ اور استمداد: "غیر اللہ سے مدد" والے اعتراض کا دندان شکن جواب

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کو "یا علی" یا "یا رسول اللہ" کہہ کر پکارنا شرک ہے کیونکہ مدد صرف اللہ کرتا ہے۔

علمی و قرآنی جواب:
بیشک حقیقی مددگار اللہ ہی ہے، لیکن اللہ نے اپنے محبوب بندوں کو "مدد کا مظہر" بنایا ہے۔ قرآن فرماتا ہے:
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
ترجمہ: "اور جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہاری بارگاہ میں حاضر ہوں"۔ (پارہ 5، سورہ نساء)
اگر نبی کے پاس جانا اور ان سے دعا کرانا شرک ہوتا تو رب کبھی اپنی بارگاہ کے بجائے نبی کی بارگاہ میں جانے کا حکم نہ دیتا۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں درج ہے کہ انبیاء و اولیاء سے مدد مانگنا اس نیت سے کہ وہ اللہ کی عطا سے مدد کرتے ہیں، عینِ اسلام ہے۔ جو اسے شرک کہے وہ حقیقت میں اللہ کی قدرت کا منکر ہے۔

کلامِ رضا:
خدا مددگار ہے، مصطفیٰ سہارا ہیں
ہمیں تو دونوں جہان میں یہی سہارا ہے
مدد اے میرے آقا! کہ گناہوں کا بوجھ ہے
تیرے سوا اب میرا کوئی سہارا نہیں

(صفحہ نمبر: 142)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ———————————— محمد فرید مصطفائی)

والدینِ مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اور گستاخوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اپنی تقریروں میں حضور ﷺ کے والدینِ کریمین کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

علمی و شرعی جواب:
اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے آباء و اجداد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت عبداللہ تک سب کے سب مومن اور موحد تھے۔

فتاویٰ رضویہ کا نچوڑ:
سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ (جلد 29) میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے والدین مومن ہیں اور جنتی ہیں۔ اللہ نے ان کو اپنے حبیب کے صدقے زندہ کیا اور انہوں نے حضور ﷺ پر ایمان کی تصدیق فرمائی (ایمانِ ابوین)۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام

(صفحہ نمبر: 143)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ --------------------------- محمد فرید مصطفائی)

علمِ غیب (خمسِ غیب) اور بدمذہبوں کے اعتراض کا جواب

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ قرآن میں پانچ چیزوں (خمسِ غیب) کا ذکر ہے جو صرف اللہ جانتا ہے، نبی نہیں جانتا (معاذ اللہ)۔

علمی جواب:
آیت میں "اللہ ہی جانتا ہے" کا مطلب "ذاتی علم" ہے، جبکہ نبی کو اللہ نے "عطائی علم" سے ان پانچوں چیزوں (بارش کب ہوگی، ماں کے پیٹ میں کیا ہے، کل کیا ہوگا وغیرہ) کی خبر عطا فرما دی ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ نے ان پانچوں غیبوں کا علم عطا فرمایا، بلکہ آپ ﷺ کو قیامت تک کے تمام احوال کا علم عطا کر دیا گیا۔

کلامِ رضا (الدولۃ المکیہ کا خلاصہ):
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
لوح و قلم کا علم بھی تمہارے ہاتھ میں ہے
اے جانِ جہاں! تم پر کروڑوں درود

(صفحہ نمبر: 144)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

"یا رسول اللہ" کہنا اور منکرین کا علمی پوسٹ مارٹم

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ دور سے "یا رسول اللہ" کہنا شرک ہے کیونکہ پکارنا صرف اللہ کو چاہیے۔

دندان شکن جواب:
اگر پکارنا شرک ہے تو تم ہر نماز میں التحیات میں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" (اے نبی! آپ پر سلام ہو) کیوں کہتے ہو؟ حرفِ ندا "یا" یا مخاطب کا صیغہ صرف حاضر کے لیے ہوتا ہے۔ ثابت ہوا کہ حضور ﷺ ہر نمازی کے سامنے حاضر و ناظر ہیں۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
نماز کے بیان میں بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ "التحیات پڑھتے وقت حضور ﷺ کا اپنے سامنے تصور کرے اور یہ سمجھے کہ آپ ﷺ تشریف فرما ہیں"۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ پکارنا ہی میرا جینا مرنا ہے
تمہارے نام کے صدقے میرا بیڑا پار ہے

"بڑا بھائی" کہنے والوں کی گستاخی اور قرآنی رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے پیشوا اسماعیل دہلوی نے "تقویۃ الایمان" میں لکھا کہ نبی "بڑے بھائی" کی طرح ہیں (معاذ اللہ)۔

قرآنی رد:
قرآن فرماتا ہے:
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
ترجمہ: "محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں"۔ (سورہ احزاب)
علماء فرماتے ہیں کہ جب وہ باپ نہیں تو بھائی کیسے ہو گئے؟ وہ تو تمہارے لیے اللہ کے رسول اور سردار ہیں۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو اپنا بھائی کہنا صریح بے ادبی اور گمراہی ہے۔ آپ ﷺ "سید المرسلین" ہیں، ان کو اپنی طرح بشر سمجھنا ابلیسی خصلت ہے۔

کلامِ رضا:
تیری عظمتوں کا ٹھکانہ کہاں
کہاں فرش والے کہاں عرش والے
بندہ تو گنہگار ہے پر تم تو کریم ہو
محشر

تبرکات کی تعظیم اور بدمذہبوں کی "بت پرستی" والی تہمت

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ موئے مبارک یا نعلینِ پاک کا ادب کرنا بت پرستی ہے (معاذ اللہ)۔

قرآنی ثبوت:
حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنا قمیض بھیجا تاکہ اسے والد (حضرت یعقوب علیہ السلام) کی آنکھوں پر لگایا جائے اور بینائی واپس آ جائے۔ قمیض اللہ نہیں تھی، مگر اللہ کے نبی کی نسبت سے شفا کا ذریعہ بن گئی۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
تبرکات کی تعظیم سنتِ صحابہ ہے۔ جو تبرکات کا منکر ہے وہ برکتِ الٰہی سے محروم ہے۔

کلامِ رضا:
تیرے نعلین کے صدقے، تیرے گیسوؤں کے صدقے
میری قسمت چمک جائے تیرے ایک ذرے کے صدقے
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

نور و بشر کی حقیقت: بدمذہبوں کے مغالطے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ اگر نبی نور ہیں تو پھر ان کی اولاد کیسے ہوئی اور وہ کھاتے پیتے کیوں تھے؟

علمی جواب:
نور ہونا آپ ﷺ کی "حقیقت" ہے اور بشر ہونا آپ ﷺ کا "لباس" ہے۔ جس طرح جبرائیل علیہ السلام انسانی روپ میں آتے تھے مگر رہتے نور ہی تھے، اسی طرح حضور ﷺ مادی لباس میں بھی "نورِ ازل" ہیں۔

فتاویٰ رضویہ کا نچوڑ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بشریت وہ آئینہ ہے جس میں رب کا نور چمک رہا ہے۔ جو آئینہ دیکھ کر پتھر (شیشہ) کہے وہ جاہل ہے، اسے عکسِ جمالِ الٰہی دیکھنا چاہیے۔

کلامِ رضا:
نورِ حق ہو تم، تم سا کوئی کائنات میں نہیں
بشریت کے لبادے میں تم تو رب کا نور ہو
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

(صفحہ نمبر: 148)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------ محمد فرید مصطفائی)

محفلِ میلاد اور "بدعت" کہنے والے جاہلوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ صحابہ نے میلاد نہیں منایا، لہذا یہ بدعت ہے۔

دندان شکن جواب:
صحابہ نے تو پورا دین ہی میلاد (حضور ﷺ کی تشریف آوری) پر قربان کر دیا۔ خود حضور ﷺ پیر کا روزہ اپنی ولادت کی خوشی میں رکھتے تھے۔

دارالافتاء اہلِ سنت کا موقف:
میلاد منانا "ذکرِ نعمت" ہے اور قرآن فرماتا ہے: "اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو"۔ میلاد منانا واجب نہیں لیکن کارِ ثواب اور محبت کی نشانی ہے۔

کلامِ رضا:
نثارِ تیری چہل پہل پہ ہزاروں عیدیں ربیع الاول
سوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
آمدِ مصطفیٰ ﷺ سے کائنات چمک اٹھی
گلی گلی سجا دی ہم نے تمہارے نام سے

(صفحہ نمبر: 149)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

امامت کا مسئلہ: بدمذہبوں کے پیچھے نماز کا حکم

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بہت سے لوگ جاہل مبلغین کی باتوں میں آ کر بدمذہبوں کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں۔

بہارِ شریعت کا دو ٹوک فیصلہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ سوم) میں واضح حکم ہے کہ بدمذہب (وہابی، دیوبندی، رافضی) کے پیچھے نماز سرے سے باطل ہے یا مکروہِ تحریمی و واجب الاعادہ ہے۔ گستاخِ رسول کے پیچھے نماز پڑھنا اپنے ایمان کو ضائع کرنا ہے۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ بدمذہب "جہنم کے کتے" ہیں، ان کے پیچھے نماز پڑھنا اپنی عبادت کو پلید کرنا ہے۔

کلامِ رضا:
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تک سنو گے گستاخوں کا فسانہ
سنی صحیح العقیدہ امام کی پیروی کرو
تاکہ تمہاری نماز بارگاہِ الٰہی میں قبول ہو

(صفحہ نمبر: 150)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

استقامت علی المسلک: علامہ محمد فرید مصطفائی کا پیغام

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان 150 صفحات کا حاصل یہ ہے کہ بدمذہب جاہل تمہیں قرآن و حدیث کے نام پر دھوکہ دیں گے، لیکن تم نے مسلکِ اعلیٰ حضرت اور دارالافتاء اہلِ سنت کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔

نصیحت:
جس کے دل میں نبی کی عظمت نہیں، اس کی نہ نماز ہے نہ حج۔ اپنے ایمان کو ان ڈاکوؤں سے بچاؤ۔ یاد رکھو! قبر میں صرف تمہارا عقیدہ اور نبی کی پہچان کام آئے گی۔

کلامِ رضا:
رضا کا ایماں ہے، رضا کا ایماں ہے
خاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ ہی میری جان ہے
مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ ﷺ
مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی میری پہچان ہے

حضور ﷺ کا دور و نزدیک سے سننا اور منکرین کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ وسوسہ ڈالتے ہیں کہ حضور ﷺ کو دور سے پکارنا "شرک" ہے کیونکہ وہ دور کی آواز نہیں سنتے (معاذ اللہ)۔

دندان شکن جواب:
اللہ عزوجل نے اپنے حبیب ﷺ کے کانوں کو وہ قوت عطا فرمائی ہے کہ آپ ﷺ زمین پر رہ کر عرش کی چرچراہٹ سنتے ہیں۔ جب آپ ﷺ عرش کی آواز سن سکتے ہیں تو اپنے غلام کی فریاد کیوں نہیں سن سکتے؟ حدیثِ پاک میں ہے کہ "جو مجھ پر دور سے درود پڑھتا ہے، میں اسے خود سنتا ہوں"۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں درج ہے کہ انبیاء کرام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں۔ جو اس کا منکر ہے وہ حضور ﷺ کی حیات اور اللہ کی عطا کردہ قدرت کا منکر ہے۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
بہرِ امداد پکارو انہیں "یا غوث" کہو
جب پکارو گے وہ آئیں گے تمہاری امداد کو

شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ اور بدمذہبوں کی محرومی

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ "نبی صرف اپنی مغفرت کی فکر کریں گے، کسی کی شفاعت نہیں کر سکتے" (معاذ اللہ)۔

قرآنی و علمی جواب:
قرآن فرماتا ہے: وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (ترجمہ: اور بیشک عنقریب تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے)۔
مفسرین فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تب تک راضی نہ ہوں گے جب تک ان کا آخری امتی بھی جنت میں نہ چلا جائے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ شفیعِ روزِ جزا ہیں۔ آپ ﷺ کی شفاعت سے گنہگاروں کے گناہ معاف ہوں گے اور درجات بلند ہوں گے۔

کلامِ رضا:
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
رضا! خوف نہ رکھ محشر کا کہ وہ حامی ہیں
جن کی شفاعت پہ ہے سب کا بھروسہ

(صفحہ نمبر: 153)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ --------------------------- محمد فرید مصطفائی)

سایہ نہ ہونے کا معجزہ اور مادی عقل والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ اگر حضور ﷺ بشر تھے تو سایہ کیوں نہیں تھا؟ کیونکہ ہر مادی چیز کا سایہ ہوتا ہے۔

علمی جواب:
حضور ﷺ کی بشریت عام انسانوں جیسی مادی بوجھ والی نہیں، بلکہ آپ ﷺ "نورِ مجسم" ہیں۔ جس طرح سورج کا سایہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ خود روشنی ہے، اسی طرح حضور ﷺ "سراجِ منیر" ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا سایہ نہ زمین پر پڑتا تھا نہ چاندنی میں نظر آتا تھا، تاکہ کسی کا پاؤں آپ ﷺ کے سائے پر نہ پڑے۔ یہ حضور ﷺ کی کمالِ لطافت کی دلیل ہے۔

کلامِ رضا:
سایہ ٹھہرا کس قدم پر کس قدِ دلجو کا ہے
نور کے ٹکڑے ہیں یہ سایہ تو ان کا ہو چکا
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

قاسمِ نعمت اور "سب اللہ سے ہے" کہنے والوں کا مکر

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ "نبی سے مانگنا شرک ہے کیونکہ سب کچھ اللہ دیتا ہے"۔

علمی و حدیثی جواب:
بیشک اصل معطی (دینے والا) اللہ ہے، لیکن اللہ نے تقسیم کا اختیار اپنے محبوب ﷺ کو دیا ہے۔ بخاری شریف کی حدیث ہے: "اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّاللہُ یُعْطِیْ" (ترجمہ: بیشک میں تقسیم کرتا ہوں اور اللہ عطا فرماتا ہے)۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ کائنات کی ہر نعمت حضور ﷺ کے ہاتھوں تقسیم ہوتی ہے۔ جو حضور ﷺ کو "قاسم" نہیں مانتا وہ درحقیقت اللہ کے نظامِ تقسیم کا منکر ہے۔

کلامِ رضا:
رب ہے معطی یہ ہیں قاسم، رزق اس کا ہے کھلاتے یہ ہیں
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے، دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ
لاکھوں پلتے ہیں اس در سے کبھی خالی نہیں جاتا کوئی
جو مانگنا ہے مانگو یہ سخیوں کا دربار ہے

علمِ غیب (ما کان و ما یکون) اور منکرین کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کل کی خبر نہیں (معاذ اللہ)۔

قرآنی جواب:
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ (ترجمہ: اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے)۔ "ما" کا لفظ عام ہے، یعنی کائنات کی ہر وہ چیز جو ہو چکی یا ہونے والی ہے، اللہ نے اپنے حبیب کو سکھا دی۔

فتاویٰ رضویہ (الدولۃ المکیہ) کا نچوڑ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سامنے پوری کائنات ایسی ہے جیسے ہتھیلی پر رائی کا دانہ۔ آپ ﷺ لوح و قلم کے تمام علوم پر مطلع ہیں۔

کلامِ رضا:
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
تیری چمک تیری دمک سب کے جگر میں بنا
جس کی نظر میں تو نہیں اس کا کوئی گھر نہیں

(صفحہ نمبر: 156)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

معجزۂ شقِ قمر اور "سحر" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کی ذہنیت کفارِ مکہ جیسی ہے، جب حضور ﷺ نے چاند کے دو ٹکڑے کیے تو کافروں نے اسے جادو کہا، اور آج کے بدمذہب اسے عقل کے خلاف قرار دیتے ہیں۔

قرآنی ثبوت:
ٱقْتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلْقَمَرُ (ترجمہ: قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا)۔ یہ اللہ کے محبوب کا وہ معجزہ ہے جس نے ستاروں اور سیاروں پر آپ ﷺ کی حکمرانی ثابت کر دی۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں معجزات کے باب میں درج ہے کہ حضور ﷺ کے ایک اشارہ ابرو پر چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور ڈوبا ہوا سورج واپس پلٹ آیا۔

کلامِ رضا:
اشارے سے چاند چیر دیا، ڈوبے ہوئے سورج کو پلٹا دیا
تیرے قبضے میں ہے نظامِ فلک، اے جانِ جہاں تم پر کروڑوں درود
مالکِ کونین ہیں وہ پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

بد مذہبوں کی صحبت: ایمان کا ڈاکو

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل بظاہر بہت میٹھی گفتگو کرتے ہیں اور قرآن و حدیث کے حوالے دیتے ہیں، لیکن ان کے دل میں بغضِ رسول ﷺ چھپا ہوتا ہے۔

شرعی حکم:
حدیثِ پاک ہے: "اِیَّاکُمْ وَ اِیَّاھُمْ لَا یُضِلُّوْنَکُمْ وَ لَا یَفْتِنُوْنَکُمْ" (ترجمہ: ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور فتنے میں نہ ڈال دیں)۔ بدمذہبوں کے بیانات سننا اپنے ایمان کو آگ لگانے کے مترادف ہے۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ بدمذہب "جہنم کے کتے" ہیں، ان کے پاس بیٹھنا سانپ کے پاس بیٹھنے سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ سانپ جان لیتا ہے اور بدمذہب ایمان لے جاتا ہے۔

کلامِ رضا:
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تک سنو گے گستاخوں کا فسانہ
سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو! جاگتے رہو چوروں سے بستی خالی ہے

تبرکاتِ نبوی ﷺ اور منکرینِ برکت کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ جب نبی فوت ہو گئے تو ان کے کپڑوں یا بالوں سے برکت حاصل کرنا شرک ہے (معاذ اللہ)۔

علمی و حدیثی جواب:
صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس حضور ﷺ کا ایک جبہ مبارک تھا، جب کوئی بیمار ہوتا تو وہ اسے پانی میں دھو کر وہ پانی بیمار کو پلاتیں اور اسے شفا ہو جاتی۔
ثابت ہوا کہ نبی کی نسبت والی چیز سے شفا مانگنا صحابہ کی سنت ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
تبرکات کی تعظیم اور ان سے برکت حاصل کرنا مستحسن اور کارِ ثواب ہے۔ جو اسے شرک کہے وہ حقیقت میں صحابہ کا دشمن ہے۔

کلامِ رضا:
تیرے نعلین کے صدقے، تیرے گیسوؤں کے صدقے
میری قسمت چمک جائے تیرے ایک ذرے کے صدقے
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

(صفحہ نمبر: 159)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

عظمتِ والدینِ مصطفیٰ ﷺ اور گستاخوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اپنی تقریروں میں حضور ﷺ کے والدینِ کریمین کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

عقیدہ اہل سنت:
اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے والدین مومن، موحد اور جنتی ہیں۔ اللہ نے ان کو اپنے حبیب ﷺ کے صدقے زندہ کیا اور انہوں نے حضور ﷺ کے کمالِ نبوت کی گواہی دی۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت نے اس موضوع پر مفصل رسائل لکھے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ حضور ﷺ کے آباء و اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب کے سب پاکیزہ اور ایمان والے تھے۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام

(صفحہ نمبر: 160)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

استقامت علی الحق: مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی نجات ہے

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان صفحات کا خلاصہ یہ ہے کہ حق صرف ایک ہے اور وہ ہے "اہلِ سنت و جماعت"۔ جسے آج کے دور میں پہچاننے کا سب سے بڑا ذریعہ "مسلکِ اعلیٰ حضرت" ہے۔

نتیجہ:
بدمذہب جاہل تمہیں طرح طرح کے وسوسوں میں ڈالیں گے، لیکن تم نے دارالافتاء اہلِ سنت اور علمائے حق کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔ جو نبی کی شان گھٹائے وہ تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔ ایمان کی مٹھاس صرف ان کے جوتوں کی خاک میں ہے۔

کلامِ رضا:
رضا کا ایماں ہے، رضا کا ایماں ہے
خاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ ہی میری جان ہے
مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ ﷺ
مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی میری پہچان ہے

حاضر و ناظر کا عقیدہ اور مادی عقل والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ہی وقت میں کئی جگہوں پر کیسے موجود ہو سکتے ہیں؟ یہ تو اللہ کی صفت ہے (معاذ اللہ)۔

علمی و قرآنی جواب:
اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو "شاہد" (گواہ) بنا کر بھیجا ہے۔ قرآن فرماتا ہے:
یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
ترجمہ: "اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)! بیشک ہم نے تمہیں گواہ بنا کر بھیجا"۔ (پارہ 22، سورہ احزاب)
گواہ وہی ہوتا ہے جو منظر کو دیکھ رہا ہو۔ اللہ نے پوری کائنات کو اپنے محبوب کے لیے ہتھیلی کی طرح کر دیا ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں درج ہے کہ حضور ﷺ اپنی نورانیت کے ساتھ کائنات کے ہر ذرے میں موجود ہیں اور ہر امتی کے حال سے باخبر ہیں۔
لہذا یہ بات یاد رکھی ہے کہ صرف اور صرف مستند علماء اہل سنت کو سنا کریں اس کے علاوہ جتنے بھی علماء ہیں اگر اپ کو تھوڑا سا بھی داؤد ہو کے یہ اہل سنت کا عالم نہیں ہے تو اس کی بھی اپ بات نہیں سنا کریں ٹھیک ہے اپ کو پتہ نہیں ہوتا کہ اس کا وہ ایک تحریکی جملہ کون سا ہے جو قران و حدیث کے مفہوم وہ بدل دے گا لہذا مستند علمائے اہل سنت کو سنا کریں

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
رضا! وہ تو ہیں ہی ہر جگہ جلوہ گر
تمہاری نظر میں ہی کوئی کجی ہے

(صفحہ نمبر: 162)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

یا رسول اللہ ﷺ کہنا اور "شرک" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ دور سے "یا رسول اللہ" پکارنا شرک ہے کیونکہ پکارنا صرف اللہ کو چاہیے۔

دندان شکن جواب:
اگر پکارنا شرک ہے تو ہر نمازی التحیات میں "اَلسَّلَامُ عَلَیکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" (اے نبی! آپ پر سلام ہو) کیوں کہتا ہے؟ حرفِ ندا "یا" حاضر کے لیے ہوتا ہے۔ جب اللہ نے ہر نمازی پر واجب کر دیا کہ وہ نبی کو حاضر جان کر سلام کرے، تو بدمذہب کون ہوتا ہے اسے شرک کہنے والا؟

فتاویٰ رضویہ کا علمی نکتہ:
اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پکارنا صحابہ کی سنت ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو نبی کو پکارنے سے روکے وہ درحقیقت نبی کی عظمت سے روک رہا ہے۔

کلامِ رضا:
پکارو "یا رسول اللہ" پکارو "یا رسول اللہ"
اسی نام کے صدقے بیڑا پار ہونا ہے
تمہارے نام کے قربان جاؤں اے آقا ﷺ
تمہی تو ہو جو میری پکار سنتے ہو

(صفحہ نمبر: 163)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ----------------------------- محمد فرید مصطفائی)

نورانیتِ مصطفیٰ ﷺ اور "ہم جیسا بشر" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کی نورانیت کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (معاذ اللہ) وہ تو ایک عام انسان تھے۔

شرعی و علمی جواب:
قرآنِ پاک میں ہے: قَدْ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٌ۔
صحابہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جسمِ اطہر اس قدر نورانی تھا کہ آپ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔ کیا کسی عام انسان کا سایہ نہیں ہوتا؟

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں عقائد کے باب میں درج ہے کہ حضور ﷺ اللہ کے نور سے ہیں، آپ ﷺ بشر تو ہیں لیکن عام انسانوں جیسے نہیں۔ آپ ﷺ وہ بشر ہیں جن کے پسینے سے خوشبو آتی تھی اور جن کا لعاب شفا تھا۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کے ٹکڑے ہیں یہ سایہ تو ان کا ہو چکا
سر سے پا تک وہ نورانی پیکر ہے

(صفحہ نمبر: 164)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ----------------------------- محمد فرید مصطفائی)

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ اور بدمذہبوں کے "بے اختیاری" والے نظریے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے پیشواؤں نے لکھا کہ (معاذ اللہ) نبی اپنی جان کے نفع و نقصان کا مالک نہیں۔

قرآنی رد:
قرآن فرماتا ہے: وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (ترجمہ: اور انہیں کیا برا لگا، یہی نہ کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا)۔

فتاویٰ رضویہ (الامن والعلیٰ) کا نچوڑ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ دیتا ہے اور مصطفیٰ ﷺ بانٹتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ کائنات کی کنجیاں حضور ﷺ کے ہاتھ میں ہیں۔ جو نبی کو بے اختیار کہے وہ حقیقت میں اللہ کی عطا کا انکار کر رہا ہے۔

کلامِ رضا:
مالکِ کونین ہیں وہ پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

(صفحہ نمبر: 165)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ———————— محمد فرید مصطفائی)

ختمِ نبوت اور "تحذیر الناس" کے کفریہ نظریے کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے بانی نے لکھا کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی آ جائے تو خاتمیت میں فرق نہیں پڑے گا (معاذ اللہ)۔

قرآنی و علمی جواب:
اللہ فرماتا ہے: وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ۔ حضور ﷺ نے فرمایا: لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (میرے بعد کوئی نبی نہیں)۔ جو آپ ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کے (ظلی، بروزی) نبی کے آنے کا قائل ہو، وہ کافر ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ ختمِ نبوت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اسے مسلمان سمجھنے والا بھی کافر ہے۔

کلامِ رضا:
تاجدارِ ختمِ نبوت پہ کروڑوں درود
آخری نبی، سچے نبی پہ کروڑوں درود
تمہارے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا آقا ﷺ
تمہی اول ہو تمہی آخر ہو اے میرے پیارے آقا

توسل (وسیلہ) اور "غیر اللہ سے مانگنا شرک" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی کا وسیلہ لینا شرک ہے۔

قرآنی رد:
قرآن فرماتا ہے: وَ ابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡهِ الۡوَسِیۡلَةَ (ترجمہ: اور اللہ کی طرف وسیلہ ڈھونڈو)۔ سب سے بڑا وسیلہ ذاتِ مصطفیٰ ﷺ ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ انبیاء و اولیاء کا وسیلہ لینا جائز و مستحسن ہے۔ ان سے مدد مانگنا حقیقت میں اللہ سے مانگنا ہے کیونکہ وہ اللہ کے پیارے بندے ہیں۔

کلامِ رضا:
واللہ جو مل گیا ہے وہ ان کے در سے پایا
جس کو جو ملا ہے وہ ان کے در سے پایا
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

(صفحہ نمبر: 167)

(ہیڈر: جواھرِ مصطفویہ ------------------- محمد فرید مصطفائی)

والدینِ مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اور گستاخوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کے والدینِ کریمین کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

علمی جواب:
اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے والدین مومن اور جنتی ہیں۔ اللہ نے ان کو اپنے حبیب کے صدقے زندہ کیا اور انہوں نے حضور ﷺ پر ایمان کی تصدیق فرمائی۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت نے ثابت کیا کہ حضور ﷺ کے آباء و اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب کے سب مومن اور پاکیزہ تھے۔

کلامِ رضا:
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

(صفحہ نمبر: 168)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------ محمد فرید مصطفائی)

تعظیمِ مصطفیٰ ﷺ (قیامِ میلاد) اور "بدعت" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب میلاد کے وقت کھڑے ہونے کو بدعت اور شرک کہتے ہیں۔

شرعی جواب:
حضور ﷺ کی تعظیم ایمان کی جان ہے۔ قرآن فرماتا ہے: وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ۔ تعظیم کا کوئی خاص طریقہ مقرر نہیں، جس طریقے سے بھی تعظیم ہو وہ کارِ ثواب ہے۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ قیامِ میلادِ مصطفیٰ ﷺ مستحسن ہے کیونکہ یہ حضور ﷺ کی تشریف آوری کی خوشی کا اظہار ہے۔

کلامِ رضا:
تعظیمِ نبی کرتے ہیں ہم، کیوں جلتا ہے تو اے ناری
آمدِ مصطفیٰ ﷺ سے کائنات چمک اٹھی
گلی گلی سجا دی ہم نے تمہارے نام سے
ہم تو ہیں غلامِ مصطفیٰ ﷺ، ہماری تو ہے بات ہی نرالی

جدید فتنوں (انجینئر و جاہل مبلغین) کا علمی تعاقب

تحریر: محمد فرید مصطفائی
آج کل سوشل میڈیا پر کچھ ایسے "انجینئر" اور "مبلغ" پیدا ہو گئے ہیں جو کتابوں کے نمبر بتا کر جاہلوں کو گمراہ کرتے ہیں، لیکن ان کے پاس "ادب" نام کی کوئی چیز نہیں۔

نصیحت:
یاد رکھیے! ابلیس کے پاس علم بہت تھا مگر ادب نہ تھا۔ جس کے پاس ادب نہیں، اس کا علم اسے جہنم میں لے جائے گا۔ دارالافتاء اہلِ سنت کے مطابق ایسے جاہل مبلغین کے بیانات سننا حرام ہے۔ ان کا مقصد صرف صحابہ و اہل بیت کی عظمت کو کم کرنا ہے۔

کلامِ رضا:
رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تک سنو گے گستاخوں کا فسانہ
سنی صحیح العقیدہ علماء کا دامن تھامو
تاکہ تمہارا ایمان محفوظ رہے

(صفحہ نمبر: 170)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------- محمد
فرید مصطفائی)

استقامت علی المسلک: مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی نجات ہے

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان 170 صفحات کا خلاصہ یہ ہے کہ حق صرف ایک ہے اور وہ ہے "اہلِ سنت و جماعت" جسے آج "مسلکِ اعلیٰ حضرت" کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

نتیجہ:
بدمذہب جاہل تمہیں طرح طرح کے وسوسوں میں ڈالیں گے، لیکن تم نے دارالافتاء اہلِ سنت کے فتاویٰ اور علمائے حق کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔ جو نبی کی شان گھٹائے وہ تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔ ایمان کی مٹھاس صرف ان کے جوتوں کی خاک میں ہے۔

کلامِ رضا:
رضا کا ایماں ہے، رضا کا ایماں ہے
خاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ ہی میری جان ہے
مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ ﷺ
مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی میری پہچان ہے

(صفحہ نمبر: 171)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------ محمد فرید مصطفائی)

معجزۂ شقِ قمر اور منکرینِ معجزات کا علمی رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل جن کی عقلیں مادہ پرستی (Materialism) کی دھول میں اٹی ہوئی ہیں، وہ حضور ﷺ کے جسمانی معجزات خصوصاً "شقِ قمر" (چاند کے دو ٹکڑے ہونے) کا انکار کرتے ہیں یا اسے بصری دھوکہ قرار دیتے ہیں۔

قرآنی ثبوت:
اللہ تبارک و تعالیٰ نصِ قطعی میں ارشاد فرماتا ہے:
اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ
ترجمہ: "قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا"۔ (پارہ 27، سورہ قمر)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں درج ہے کہ یہ معجزہ متواتر احادیث سے ثابت ہے اور اس کا انکار کرنے والا گمراہ ہے۔ حضور ﷺ نے اپنی انگلی کے اشارے سے چاند کو دو لخت کیا، یہ آپ ﷺ کی کائنات پر حکمرانی کی دلیل ہے۔

کلامِ رضا:
انگلی کے ایک اشارے نے چاند کو چیر دیا
تیرے قبضے میں ہے نظامِ فلک اے میرے پیارے آقا ﷺ
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

(صفحہ نمبر: 172)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------- محمد فرید مصطفائی)

حیاتِ انبیاء علیہم السلام اور "مردہ" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے مکار مبلغین اپنی تقریروں میں یہ زہر گھولتے ہیں کہ (معاذ اللہ) نبی مر کر مٹی میں مل گئے اور اب وہ ہمیں نہیں سنتے۔

حدیثِ مبارکہ سے دندان شکن جواب:
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ"
ترجمہ: "بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے، پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے"۔ (سنن ابنِ ماجہ)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں عقائد کے باب میں واضح لکھا ہے کہ انبیاء کرام اپنی قبروں میں حقیقتاً زندہ ہیں، وہ کھاتے پیتے ہیں اور پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں۔

کلامِ رضا:
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشمِ عالم سے چھپ جانے والے
انبیاء کو بھی اجل آتی ہے مگر ایسی کہ بس
آئی اور دو پل میں پھر حیاتِ ابدی پا گئے

(صفحہ نمبر: 173)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------- محمد فرید مصطفائی)

خمسِ غیب (پانچ غیب) اور بدمذہبوں کے اعتراض کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اکثر یہ آیت پڑھتے ہیں کہ پانچ چیزوں کا علم صرف اللہ کے پاس ہے، نبی نہیں جانتے (معاذ اللہ)۔

علمی و تحقیقی جواب:
اللہ کے پاس "ذاتی" علم ہے، جبکہ اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کو ان پانچوں چیزوں (بارش کب ہوگی، کل کیا ہوگا، ماں کے پیٹ میں کیا ہے وغیرہ) کا "عطائی علم" کامل طور پر عطا فرما دیا ہے۔

فتاویٰ رضویہ (الدولۃ المکیہ) کا نچوڑ:
سیدی اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنے حبیب کو لوح و قلم کے تمام علوم عطا فرمائے۔ جو نبی کو ان علوم سے محروم سمجھے وہ قرآن کی اس آیت کا منکر ہے جس میں اللہ نے فرمایا: "اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے"۔

کلامِ رضا:
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
لوح و قلم کا علم بھی تمہارے ہاتھ میں ہے
اے جانِ جہاں! تم پر کروڑوں درود

(صفحہ نمبر: 174)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------ محمد فرید مصطفائی)

اختیاراتِ مصطفیٰ ﷺ اور بدمذہبوں کی "بے اختیاری" کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب کہتے ہیں کہ نبی اللہ کے سامنے ایک ذرے سے بھی کم اختیار رکھتے ہیں (معاذ اللہ)۔

قرآنی رد:
قرآن فرماتا ہے: وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ (ترجمہ: اور انہیں کیا برا لگا، یہی نہ کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا)۔

فتاویٰ رضویہ (الامن والعلیٰ) کا نچوڑ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی کنجیاں حضور ﷺ کے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ آپ ﷺ جس کو چاہیں نواز دیں، اللہ کی عطا سے آپ ﷺ نظامِ کائنات کے مالک و مختار ہیں۔

کلامِ رضا:
مالکِ کونین ہیں وہ پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں
اللہ کی سر تا بہ قدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

ندا (یا رسول اللہ کہنا) اور "شرک" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ دور سے "یا رسول اللہ" پکارنا شرک ہے کیونکہ پکارنا صرف اللہ کو چاہیے۔

دندان شکن جواب:
اگر پکارنا شرک ہے تو ہر نمازی التحیات میں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" (اے نبی! آپ پر سلام ہو) کیوں کہتا ہے؟ اللہ نے نماز جیسی پاکیزہ عبادت میں نبی کو مخاطب (پکارنے) کا حکم دیا ہے۔ ثابت ہوا کہ نبی ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ التحیات پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کو سلام پیش کرے۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ پکارنا ہی میرا جینا مرنا ہے
تمہارے نام کے صدقے میرا بیڑا پار ہے

سایہ نہ ہونے کا معجزہ اور "عام انسان" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ نبی ہماری طرح بشر تھے، ان کو "نور" کہنا غلط ہے۔

علمی ثبوت:
قرآن فرماتا ہے: قَدۡ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٞ۔ صحابہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔ کیا کسی عام انسان کا سایہ نہیں ہوتا؟ سایہ مادی چیز کا ہوتا ہے، نور کا سایہ نہیں ہوتا۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بشریت وہ آئینہ ہے جس میں رب کا نور چمک رہا ہے۔ آپ ﷺ کی بشریت کائنات میں بے مثال ہے۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کے ٹکڑے ہیں یہ سایہ تو ان کا ہو چکا
سر سے پا تک وہ نورانی پیکر ہے

مقامِ شفاعت اور "نبی کو کیا پتا" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ شفاعت کا پتا نہیں کس کو ملے گی، نبی کو بھی نہیں پتا (معاذ اللہ)۔

قرآنی جواب:
وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ (ترجمہ: اور بیشک عنقریب تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے)۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ "میں تب تک راضی نہ ہوں گا جب تک میرا آخری امتی بھی جنت میں نہ چلا جائے"۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ شفیعِ محشر ہیں، اللہ نے انہیں شفاعت کا اختیار عطا فرمایا ہے۔

کلامِ رضا:
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
رضا! خوف نہ رکھ محشر کا کہ وہ حامی ہیں
جن کی شفاعت پہ ہے سب کا بھروسہ

والدینِ مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اور گستاخوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کے والدینِ کریمین کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

عقیدہ اہل سنت:
اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے والدین مومن اور جنتی ہیں۔ اللہ نے ان کو اپنے حبیب کے صدقے زندہ کیا اور انہوں نے حضور ﷺ پر ایمان کی تصدیق فرمائی۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت نے ثابت کیا کہ حضور ﷺ کے آباء و اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب کے سب مومن اور پاکیزہ تھے۔

کلامِ رضا:
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

تبرکات کی تعظیم اور "بت پرستی" کی تہمت کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل موئے مبارک یا نعلینِ پاک کے ادب کو بت پرستی کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

حدیثِ مبارکہ سے ثبوت:
بخاری شریف میں ہے کہ صحابہ حضور ﷺ کے وضو کا پانی زمین پر نہیں گرنے دیتے تھے۔ اگر نسبت کی تعظیم شرک ہوتی تو حضور ﷺ صحابہ کو روک دیتے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
تبرکاتِ انبیاء و اولیاء کی تعظیم کرنا سنتِ صحابہ اور ایمان کی نشانی ہے۔

کلامِ رضا:
تیرے نعلین کے صدقے، تیرے گیسوؤں کے صدقے
میری قسمت چمک جائے تیرے ایک ذرے کے صدقے
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

(صفحہ نمبر: 180)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------ محمد فرید مصطفائی)

استقامت علی المسلک: محمد فرید مصطفائی کا پیغام

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان 180 صفحات کا نچوڑ یہ ہے کہ حق صرف ایک ہے اور وہ ہے "اہلِ سنت و جماعت" جسے آج "مسلکِ اعلیٰ حضرت" کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

خلاصہ:
بدمذہب جاہل تمہیں طرح طرح کے وسوسوں میں ڈالیں گے، لیکن تم نے دارالافتاء اہلِ سنت کے فتاویٰ اور علمائے حق کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔ ایمان کی مٹھاس صرف نبی کی تعظیم اور ان کے غلاموں کی جوتیوں میں ہے۔

کلامِ رضا:
رضا کا ایماں ہے، رضا کا ایماں ہے
خاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ ہی میری جان ہے
مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ ﷺ
مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی میری پہچان ہے

(صفحہ نمبر: 181)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ——————— محمد فرید مصطفائی)

جمادات و نباتات کا کلام کرنا اور منکرینِ معجزات کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل جن کی عقلوں پر مادہ پرستی کا غلبہ ہے، وہ حضور ﷺ کے ان معجزات کا انکار کرتے ہیں جہاں بے جان چیزوں نے آپ ﷺ سے کلام کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ عقل کے خلاف ہے (معاذ اللہ)۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
صحیح بخاری میں "ستونِ حنانہ" کا واقعہ موجود ہے کہ جب منبر بن گیا اور حضور ﷺ نے پرانے ستون کو چھوڑا تو وہ ستون چھوٹے بچے کی طرح بلک بلک کر رونے لگا، یہاں تک کہ حضور ﷺ نے اسے گلے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت (جلد اول، حصہ اول) میں درج ہے کہ درختوں کا چل کر آنا، کنکریوں کا کلمہ پڑھنا اور جانوروں کا حضور ﷺ کو سجدہ کرنا متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ جو ان کا منکر ہے، وہ حقیقت میں نبوت کے کمالات کا منکر ہے۔

کلامِ رضا:
لکڑی روئی، پتھر بولے، جانوروں نے سجدہ کیا
تیری شوکت کا چرچا ہے اے میرے پیارے آقا ﷺ
وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

(صفحہ نمبر: 182)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ———————— محمد فرید مصطفائی)

مقامِ شفاعت اور "نبی بے بس ہیں" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہبوں کے جاہل مبلغین کہتے ہیں کہ (معاذ اللہ) قیامت کے دن نبی اپنی جان بچا رہے ہوں گے، وہ کسی کی کیا شفاعت کریں گے۔

قرآنی و علمی جواب:
اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا (ترجمہ: قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود پر فائز کرے)۔ مقامِ محمود وہ مقام ہے جہاں پوری کائنات حضور ﷺ کی تعریف کرے گی اور آپ ﷺ کی شفاعت سے حساب شروع ہوگا۔

فتاویٰ رضویہ کا نچوڑ:
سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ انبیاء "نفسی نفسی" تواضع کے طور پر کہیں گے، جبکہ حضور ﷺ "أُمَّتِی أُمَّتِی" فرما کر گنہگاروں کو بخشوائیں گے۔ جو نبی کو بے بس کہے وہ دوزخ کا ایندھن ہے۔

کلامِ رضا:
آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا
رضا! خوف نہ رکھ محشر کا کہ وہ حامی ہیں
جن کی شفاعت پہ ہے سب کا بھروسہ

(صفحہ نمبر: 183)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ —————— محمد فرید مصطفائی)

علمِ غیب اور "نبی کو کیا خبر" کہنے والے جاہلوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کو اپنی قبر کے حال کی بھی خبر نہیں (معاذ اللہ)۔

حدیثِ مبارکہ سے جواب:
حضور ﷺ نے فرمایا: "اِنَّ اللّٰہَ رَفَعَ لِیَ الدُّنْیَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْہَا وَ اِلٰی مَا هُوَ کَائِنٌ فِیْہَا"
ترجمہ: "بیشک اللہ نے میرے لیے دنیا کو اٹھا (سمیٹ) دیا ہے، پس میں دنیا اور اس میں جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کو ایسے دیکھ رہا ہوں جیسے اپنی ہتھیلی کو"۔ (طبرانی)

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں درج ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ نے اولین و آخرین کا علم عطا فرمایا۔ کائنات کا کوئی ذرہ آپ ﷺ سے پوشیدہ نہیں۔

کلامِ رضا:
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود
تیری چمک تیری دمک سب کے جگر میں بنا
جس کی نظر میں تو نہیں اس کا کوئی گھر نہیں

(صفحہ نمبر: 184)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ----------------------------- محمد فرید مصطفائی)

عظمتِ صحابہ و اہل بیت اور رافضیوں و خارجیوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
ایک طرف رافضی (شیعہ) ہیں جو صحابہ کو برا کہتے ہیں، دوسری طرف خارجی (ناصبی) ہیں جو اہل بیت کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔

اہلِ سنت کا عقیدہ:
ہم ابوبکر و عمر کے بھی غلام ہیں اور علی و حسین کے بھی نوکر ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں" اور "حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں"۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ جو کسی ایک صحابی کی بھی توہین کرے وہ بدمذہب اور جہنمی کتا ہے۔ رافضیت اور ناصبیت دونوں ہی گراہی کے راستے ہیں۔

کلامِ رضا:
اہلِ سنت کا ہے بیڑا پار اصحابِ حضور ﷺ سے
نجم ہیں اصحاب، کشتی اہل بیتِ مصطفیٰ ﷺ
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام

(صفحہ نمبر: 185)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

حاضر و ناظر اور "نبی صرف مدینے میں ہیں" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک وقت میں ہر جگہ کیسے ہو سکتے ہیں، یہ تو شرک ہے (معاذ اللہ)۔

علمی جواب:
حضور ﷺ "نور" ہیں اور نور کے لیے دور اور نزدیک برابر ہے۔ جس طرح سورج آسمان پر ہو کر بھی ہر گھر میں موجود ہوتا ہے، اسی طرح اللہ کا نور (مصطفیٰ ﷺ) مدینے میں ہو کر بھی ہر امتی کے سامنے حاضر ہے۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ حضور ﷺ اپنی نورانیت کے ساتھ پوری کائنات کا مشاہدہ فرما رہے ہیں اور ہر پکارنے والے کی پکار سنتے ہیں۔

کلامِ رضا:
دور و نزدیک کے سننے والے پہ کروڑوں درود
کونج کی پکار سننے والے پہ کروڑوں درود
یا رسول اللہ پکارنا ہی میرا جینا مرنا ہے
تمہارے نام کے صدقے میرا بیڑا پار ہے

نورانیتِ مصطفیٰ ﷺ اور "ہم جیسا بشر" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل حضور ﷺ کی نورانیت کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (معاذ اللہ) وہ تو ایک عام انسان تھے۔

شرعی و علمی جواب:
قرآنِ پاک میں ہے: قَدْ جَآءَكُم مِّنَ ٱللَّهِ نُورٌ۔ صحابہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جسمِ اطہر اس قدر نورانی تھا کہ آپ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔ کیا کسی عام انسان کا سایہ نہیں ہوتا؟

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں عقائد کے باب میں درج ہے کہ حضور ﷺ اللہ کے نور سے ہیں، آپ ﷺ بشر تو ہیں لیکن عام انسانوں جیسے نہیں۔
آپ ﷺ وہ بشر ہیں جن کے پسینے سے خوشبو آتی تھی اور جن کا لعاب شفا تھا۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نور کے ٹکڑے ہیں یہ سایہ تو ان کا ہو چکا
سر سے پا تک وہ نورانی پیکر ہے

ندا (یا رسول اللہ کہنا) اور "شرک" کہنے والوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ دور سے "یا رسول اللہ" پکارنا شرک ہے کیونکہ پکارنا صرف اللہ کو چاہیے۔

دندان شکن جواب:
اگر پکارنا شرک ہے تو ہر نمازی التحیات میں "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ" (اے نبی! آپ پر سلام ہو) کیوں کہتا ہے؟ اللہ نے نماز جیسی پاکیزہ عبادت میں نبی کو مخاطب (پکارنے) کا حکم دیا ہے۔ ثابت ہوا کہ نبی ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
بہارِ شریعت میں لکھا ہے کہ التحیات پڑھتے وقت یہ تصور کرے کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ ﷺ کو سلام پیش کرے۔

کلامِ رضا:
یا رسول اللہ پکارنا ہی میرا جینا مرنا ہے
تمہارے نام کے صدقے میرا بیڑا پار ہے
تم تو ہو دور و نزدیک کے سننے والے
تم سے چھپا ہے کیا اے میرے پیارے آقا ﷺ

تبرکات کی تعظیم اور بدمذہبوں کی "بت پرستی" والی تہمت کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل کہتے ہیں کہ موئے مبارک یا نعلینِ پاک کا ادب کرنا بت پرستی ہے (معاذ اللہ)۔

قرآنی ثبوت:
حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنا قمیض بھیجا تاکہ اسے والد (حضرت یعقوب علیہ السلام) کی آنکھوں پر لگایا جائے اور بینائی واپس آ جائے۔ قمیض اللہ نہیں تھی، مگر اللہ کے نبی کی نسبت سے شفا کا ذریعہ بن گئی۔

بہارِ شریعت کا حوالہ:
تبرکات کی تعظیم سنتِ صحابہ ہے۔ جو تبرکات کا منکر ہے وہ برکتِ الٰہی سے محروم ہے۔

کلامِ رضا:
تیرے نعلین کے صدقے، تیرے گیسوؤں کے صدقے
میری قسمت چمک جائے تیرے ایک ذرے کے صدقے
خاک ہو کر عشقِ احمد میں جو پاتا ہے عروج
ان کے در کا اک گدا بھی شہنشاہِ وقت ہے

(صفحہ نمبر: 189)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ----------------------------- محمد فرید مصطفائی)

عظمتِ والدینِ مصطفیٰ ﷺ اور گستاخوں کا رد

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بدمذہب جاہل اپنی تقریروں میں حضور ﷺ کے والدینِ کریمین کے بارے میں نازیبا کلمات کہتے ہیں (معاذ اللہ)۔

عقیدہ اہل سنت:
اہلِ سنت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور ﷺ کے والدین مومن، موحد اور جنتی ہیں۔ اللہ نے ان کو اپنے حبیب ﷺ کے صدقے زندہ کیا اور انہوں نے حضور ﷺ کے کمالِ نبوت کی گواہی دی۔

فتاویٰ رضویہ کا حوالہ:
اعلیٰ حضرت نے اس موضوع پر مفصل رسائل لکھے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ حضور ﷺ کے آباء و اجداد حضرت آدم علیہ السلام تک سب کے سب پاکیزہ اور ایمان والے تھے۔

کلامِ رضا:
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا
نسبِ نبوی کی پاکیزگی پہ لاکھوں سلام
آل و اصحاب کی عظمت پہ لاکھوں سلام

(صفحہ نمبر: 190)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------------- محمد فرید مصطفائی)

استقامت علی المسلک: محمد فرید مصطفائی کا پیغام

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان 190 صفحات کا حاصل یہ ہے کہ باطل فرقے تمہیں قرآن و حدیث کے نام پر دھوکہ دیں گے، لیکن تم نے مسلکِ اعلیٰ حضرت اور دارالافتاء اہلِ سنت کے دامن کو مضبوطی سے تھامے رکھنا ہے۔

نتیجہ:
جس کے دل میں نبی کی عظمت نہیں، اس کی نہ نماز ہے نہ حج۔ اپنے ایمان کو ان ڈاکوؤں سے بچاؤ۔ یاد رکھو! قبر میں صرف تمہارا عقیدہ اور نبی کی پہچان کام آئے گی۔

کلامِ رضا:
رضا کا ایماں ہے، رضا کا ایماں ہے
خاکِ درِ مصطفیٰ ﷺ ہی میری جان ہے
مرتے دم بھی لب پر ہو نامِ مصطفیٰ ﷺ
مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی میری پہچان ہے

(صفحہ نمبر: 191)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------
محمد فرید مصطفائی)

سوشل میڈیا کے جاہل مبلغین اور ایمان کی حفاظت

تحریر: محمد فرید مصطفائی
دورِ حاضر میں فتنۂ بدمذہبیت نے ایک نیا روپ دھارا ہے۔ اب یہ لوگ "انجینئر" اور "سکالر" بن کر سوشل میڈیا کے ذریعے گھر گھر میں زہر پھیلا رہے ہیں۔
ان کا طریقۂ واردات یہ ہے کہ یہ مستند کتابوں کے حوالے دیتے ہیں، لیکن ان کا مقصد آپ کو حضور ﷺ کی عظمت اور صحابہ کی محبت سے دور کرنا ہوتا ہے۔

شرعی انتباہ:
دارالافتاء اہلِ سنت کے مطابق ایسے لوگوں کے بیانات سننا قطعاً حرام ہے۔ یہ لوگ بظاہر "حق حق" پکارتے ہیں لیکن ان کے لہجے میں چھپا ہوا "تحریکی وسوسہ" آپ کے برسوں کے ایمان کو لمحوں میں برباد کر سکتا ہے۔ یاد رکھیے! ابلیس کے پاس بھی علم کی کمی نہیں تھی، مگر وہ بے ادب تھا اور بے ادبی نے اسے ہمیشہ کے لیے ملعون کر دیا۔

(صفحہ نمبر: 192)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------
محمد فرید مصطفائی)

حق اور باطل کی پہچان: حدیثِ 73 فرقہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
بہت سے لوگ سوال کرتے ہیں کہ جب اتنے سارے فرقے ہیں تو ہم سچے راستے کی پہچان کیسے کریں؟ حضور ﷺ نے پہلے ہی اس کا حل بیان فرما دیا تھا۔

حدیثِ مبارکہ:
حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوگی، جن میں سے 72 جہنمی ہوں گے اور صرف ایک جنتی ہوگا"۔ صحابہ نے عرض کی: "یا رسول اللہ! وہ کون سا ہوگا؟" فرمایا: "مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ" (یعنی وہ راستہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں)۔ (جامع ترمذی)

ثابت ہوا کہ حق صرف وہی ہے جو حضور ﷺ اور ان کے وفادار صحابہ کے نقشِ قدم پر ہو۔ جو صحابہ کو برا کہے یا حضور ﷺ کی شان گھٹائے، وہ اس جنتی گروہ سے خارج ہے۔

(صفحہ نمبر: 193)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ---------------------------- محمد فرید مصطفائی)

امام زین العابدین کا فرمان: اہل حق کی علامت

تحریر: محمد فرید مصطفائی
سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیقات اور اکابرینِ اہل سنت کے اقوال کی روشنی میں ایک نہایت پیارا واقعہ پیشِ خدمت ہے جو حق کی پہچان کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

واقعہ:
حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا: "اے فرزندِ رسول! جب کثرت سے فرقے ہو جائیں گے تو ہم حق کو کیسے پہچانیں گے؟" آپ نے ارشاد فرمایا: "وہ جو 'اہل سنت' ہوں گے، وہی اہل حق ہوں گے"۔ سائل نے پھر سوال کیا: "اگر سارے ہی لوگ اہل سنت کے نام سے ہی مشہور ہوں تو پھر کیسے پہچانیں گے؟" (یعنی آج کل تو ہر کوئی خود کو سنی کہتا ہے)۔

امام عالی مقام نے ارشاد فرمایا: "جو نبی ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھتا ہوگا، وہی جنتی ہوگا"۔ سبحان اللہ! درود کی کثرت ہی سنی ہونے کی سچی علامت ہے

(صفحہ نمبر: 194)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------
محمد فرید مصطفائی)

جنتی گروہ کون سا ہے؟

تحریر: محمد فرید مصطفائی
امام زین العابدین کے اس فرمان کی روشنی میں اگر ہم آج کے دور میں غور کریں تو وہ کون سی جماعت ہے جو ہر محفل، ہر مجلس اور ہر حال میں مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام کے نذرانے پیش کرتی ہے؟ وہ کون ہے جو "مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام" پڑھ کر اپنے ایمان کو تازگی بخشتا ہے؟

وہ صرف اور صرف اہل سنت و جماعت ہے، جسے آج دنیا "مسلکِ اعلیٰ حضرت" کے نام سے جانتی ہے۔ بدمذہب جاہل تو درود و سلام کو بھی بدعت اور شرک کہتے ہیں۔ پس ثابت ہوا کہ جنتی جماعت صرف وہی ہے جو نبی کی تعظیم کو اپنا ایمان سمجھتی ہے۔

بدمذہبوں کے گندے عقائد کا خلاصہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
جلد دوم کے ان ابواب میں ہم نے عبدالوہاب نجدی، رشید احمد گنگوہی، اشرف علی تھانوی اور قاسم نانوتوی کے ان باطل عقائد کا رد کیا جو انہوں نے اپنی کتابوں میں لکھے۔

کسی نے اللہ کے لیے جھوٹ کو ممکن کہا۔

کسی نے نبی کے علم کو جانوروں جیسا کہا۔

کسی نے ختمِ نبوت کا انکار کیا۔

کسی نے حضور ﷺ کو "بڑا بھائی" کہہ کر توہین کی۔

یہ تمام عقائد کفر و گمراہی ہیں، اور ان کو ماننے والے دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ ان جاہلوں سے اپنا ایمان بچانا ہر سنی مسلمان پر فرض ہے۔

(صفحہ نمبر: 196)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ
------------------------------ محمد فرید
مصطفائی)

اہل سنت و جماعت: مسلکِ حقہ

تحریر: محمد فرید مصطفائی
ہمارے علمائے اہل سنت نے اس بات کو
بالکل واضح کر دیا ہے کہ جنتی گروہ وہی
ہے جو صحابہ، اہل بیت اور اولیاء کرام کے
راستے پر ہے۔ آج دعوتِ اسلامی اور علمائے
اہل سنت (جامعہ صفہ اسلامیہ کے اساتذہ)
اسی حق کے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

یاد رکھیے! نجات صرف اور صرف مسلکِ
اعلیٰ حضرت پر قائم رہنے میں ہے۔ جو اس
راستے سے ہٹا، وہ گمراہی کے گڑھے میں
گرا۔

(صفحہ نمبر: 197)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ ------------------------------ محمد فرید مصطفائی)

استقامت کی وصیت

تحریر: محمد فرید مصطفائی
اے میرے پیارے سنی بھائیو! اپنی اولاد کو ان بدمذہب جاہلوں کے بیانات سے بچائیں۔ انہیں بچپن سے ہی عشقِ رسول ﷺ اور ادبِ مصطفیٰ ﷺ سکھائیں۔ گھروں میں بہارِ شریعت اور فتاویٰ رضویہ کا فیضان عام کریں۔ کسی بھی ایسے شخص کو عالم نہ سمجھیں جو حضور ﷺ کی شان میں ادنیٰ سی بھی گستاخی کرے

(صفحہ نمبر: 198)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ
------------------------------ محمد فرید مصطفائی)

پیغامِ مصنف: علامہ محمد فرید مصطفائی

بندہ ناچیز نے اس کتاب "جواہرِ مصطفویہ" میں پوری کوشش کی ہے کہ عشقِ رسول ﷺ کے ان موتیوں کو جمع کر دیا جائے جو آپ کے ایمان کی حفاظت کریں۔ میری تمام تر محنت کا صلہ صرف یہ ہے کہ آپ باطل کے ہر وار کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں۔
میرا جینا مرنا صرف اور صرف غلامیِ مصطفیٰ ﷺ میں ہے۔

(صفحہ نمبر: 199)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ
------------------------------ محمد فرید مصطفائی)

دعائے اختتام: بارگاہِ الٰہی میں التجا

اے اللہ! اس حقیر سی کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔ اسے میرے لیے، میرے والدین کے لیے، میرے اساتذہ (جامعہ صفہ اسلامیہ) کے لیے نجات کا ذریعہ بنا۔

اے رب! ہمیں مرتے دم تک مسلکِ اعلیٰ حضرت پر استقامت عطا فرما اور ہمارا خاتمہ مدینہ منورہ کی ٹھنڈی چھاؤں میں ایمان پر فرمانا۔

آمین بجاہِ سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ

(صفحہ نمبر: 200)

(ہیڈر: جواہرِ مصطفویہ -----------------------------
محمد فرید مصطفائی)

تمت بالخیر

اللہ کے فضل و کرم اور رسولِ اکرم ﷺ کی نظرِ عنایت سے کتاب "جواہرِ مصطفویہ" (جلد دوم) آج بتاریخ
17 ذیقعدہ 1447ھ
بمطابق 5 مئی 2026
کو پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

مؤلف: محمد فرید مصطفائی
منہج: دارالافتاء اہلِ سنت (دعوتِ اسلامی)
ماخذ: قرآنِ کریم، صحاحِ ستہ، بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ، حسام الحرمین۔

وصية الإمام الرازي على وفاة ولده بقراءة الفاتحة والدعاء:

وأنا أوصي من طالع كتابي واستفاد ما فيه من الفوائد النفيسة العالية أن يخص ولدي ويخصني بقراءة الفاتحة، ويدعو لمن قد مات في غربة بعيداً عن الإخوان والأب والأم بالرحمة والمغفرة فإني كنت أيضاً كثير الدعاء لمن فعل ذلك في حقي وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليماً كثيراً آمين والحمد لله رب العالمين.

تفسير الرازي - (٩ / ١٣١)

978-969-579-790-7
01010007